ظاہر کرے۔ +

(۳) اگر ملزم یا چند ملزموں میں سے کوئی ایک شخص یہ جواب دے کہ ہمکو شہادت پیش کرانا منظور ہے۔ اور عدالت کے نزدیک کچھ شہادت اس امر کی نہ ہو کہ ملزم سے جرم سرزد ہوا تو عدالت مجاز ہے کہ اگر مقدمہ کی تجویز بتائید اسیسران ہوتی ہو تو تجویز قلمبند کرے۔ یا اگر مقدمہ کی تجویز معرفت جوری کے ہوتی ہو تو جوری کو ہدایت کرے کہ وہ اپنی رائے مشعر بیگناہی مستغاث علیہ کے ظاہر کرے۔

(۴) اگر ملزم یا چند ملزموں میں سے کوئی ایک شخص یہ جواب دے کہ ہمکو شہادت پیش کرانی منظور ہے اور عدالت کے نزدیک شہادت اس امر کی پائی جائے کہ اُس سے جرم سرزد ہوا ہے۔ یا اگر اُسکے یہ جواب دینے پر کہ ہمکو شہادت پیش کرانی منظور نہیں ہے پیروکار استغاثہ اپنے بیان کا خلاصہ ظاہر کرے۔ اور عدالت کی یہ رائے ہو کہ ملزم سے جرم سرزد ہونیکی شہادت پائی جاتی ہے تو عدالت ملزم کو حکم دیگی کہ اپنا جواب پیش کرے۔

جواب

**دفعہ ۲۹۰** ۔ تب ملزم یا اُسکے وکیل کو اختیار ہے کہ اپنی جوابدہی شروع کرے اور اُن واقعات یا قانون کو ظاہر کرے جپر استدلال کرنیکا ارادہ رکھتا ہو۔ اور شہادت مدخلہ جانب مستغیث کی نسبت جسقدر جرح کرنی ضرور سمجھے کرے۔ اُسکے بعد اُسکو اختیار ہے کہ اپنے گواہوں کی زبان بندی لے (اگر کچھ ہوں) اور بعد ہونے سوالات جرح اور سوالات مکرر کے (اگر کچھ ہوں) اپنے جواب کا خلاصہ بیان کرے۔

ملزم کا استحقاق درخصوص زبان بندی اور طلبی گواہوں کے۔

**دفعہ ۲۹۱** ۔ ملزم کو اختیار ہے کہ کسی ایسے گواہ کی زبان بندی لے جسکو اُس نے پہلے نامزد نہ کیا ہو مگر جو عدالت میں حاضر ہو۔ لیکن اُسکو استحقاقاً یہ اختیار نہوگا کہ سوائے اُس صورت کے جو دفعات ۲۱۱ و ۲۳۱ میں مذکور ہے علاوہ گواہان مندرجہ اُس فہرست کے جو اُس نے مجسٹریٹ سپرد کنندہ مقدمہ کو حوالہ کی تھی کسی اور گواہ کو طلب

پیروکار استغاثہ کا حق جواب

**دفعہ ۲۹۲** ۔ اگر ملزم یا ملزموں میں سے کوئی شخص کوئی شہادت پیش کرے تو پیروکار استغاثہ اُسکا جواب دینے کا مستحق ہوگا۔

جوری یا اسیسروں کا معائنہ کرنا

**دفعہ ۲۹۳** ۔ (۱) جب کبھی عدالت کی رائے میں یہ امر مناسب معلوم ہو کہ جوری یا اسیسر لوگ اُس مقام کو معائنہ کریں جہاں جرم قرار دادہ کا سرزد ہونا ظاہر کیا گیا ہو یا کسی اور مقام کو معائنہ کریں جس میں کسی اور امر مؤثر تجویز مقدمہ کا واقعہ ہونا ظاہر کیا گیا ہو۔ تو عدالت اُسی مضمون کا حکم صادر کرے گی۔ اور جوری یا اسیسر لوگ ایک ساتھ کسی اہلکار عدالت کی

حوالگی میں ویسے مقام مذکور پر پہونچائے جاوینگے۔ اور کوئی شخص جسکو عدالت نے مامور کیا ہو اُن کو مقام مذکور معائنہ کرائیگا۔

(۲) ویسے اہلکار کو اِلّا باجازت عدالت لازم ہے کہ کسی اور شخص کو جوری یا اسیسروں میں سے کسی کے ساتھ گفتگو یا کسی طرح کا مراسلہ نکرنے دے۔ اور جب معائنہ ختم ہولے تو جوری یا اسیسر لوگ فوراً عدالت میں واپس پہونچائے جاوینگے۔ اِلّا اُس صورت میں کہ عدالت سے کچھ اور ہدایت ہو

اہل جوری یا اسیسر کی زبان بندی کب لیجائیگی

**دفعہ ۲۹۴۔** اگر کوئی اہل جوری یا اسیسر بذات خود کسی امر واقعہ متعلقہ مقدمہ سے واقف ہو تو اُسکو لازم ہے کہ اُس حال میں صاحب جج کو مطلع کرے۔ بعد اسکے جایز ہے کہ دوسرے گواہوں کی طرح اُسکو حلف دیا جائے اور اُسکی زبان بندی لیجائے اور اُس سے سوالات جرح اور سوالات مکرر کئے جائیں۔

جوری یا اسیسروں کا اُس اجلاس میں حاضر ہونا جسپر تجویز ملتوی رہے

**دفعہ ۲۹۵۔** اگر تجویز ملتوی کیجائے تو جوری یا اسیسروں کو لازم ہے کہ جس روز پر اجلاس ملتوی رکھا جائے اُس روز اور ہر اجلاس مابعد میں تا اختتام تجویز حاضر رہا کریں۔

اہالی جوری کو بند رکھنا

**دفعہ ۲۹۶۔** عدالت ہائیکورٹ اختیار ہے کہ جب تجویز کسی مقدمہ مرجوعہ ہائیکورٹ مذکور کی ایک دن سے زیادہ مدت تک جاری رہے جوری کو یکجا رکھنے کیلئے وقتاً فوقتاً قواعد منضبط کیا کرے اور بپابندی ویسے قواعد کے صاحب جج اجلاس کنندہ اسباب میں حکم دیسکتا ہے کہ آیا اہالی جوری کسی اہلکار عدالت کے اہتمام میں یکجا رکھے جاوینگے اور کیونکر یکجا رکھے جاوینگے یا انکو اجازت دیجائیگی کہ اپنے اپنے گھر کو چلے جائیں۔

## ۵۔ خاتمہ تجویز کا اُن مقدمات میں جو بذریعہ جوری کے تجویز ہوں ؎

جوری کو متنبہ کرنا

**دفعہ ۲۹۷۔** جن مقدمات کی تجویز بذریعہ جوری کے ہو جب مقدمہ کی جوابدہی اور پیروکار استغاثہ کا جواب (بشرطیکہ کچھ ہو) ختم ہو جائے تو عدالت جوری کو متنبہ کریگی اور مستغیث اور مستغاث علیہ کی شہادت کے خلاصہ کو اور اُس قانون کو ظاہر کرے گی جسکے احکام کے بموجب جوری کو کاربند ہونا چاہئے۔

صاحب جج کا لازمہ خدمت

**دفعہ ۲۹۸۔** (۱) ویسے مقدمات میں صاحب جج کو لازم ہے۔ کہ

(الف) تمام قانونی مباحثات کو جو دوران تجویز میں پیدا ہوں اور خصوصاً تمام مباحثات کو جو

واقعات متوی الاثبات کے موثر مقدمہ ہونے یا نہ ہونے کی نسبت ہوں اور شہادت کے قابل قبول ہونے یا نہ ہونے یا فریقین کے سوالات مستفسرہ کے مناسب ہونے یا نہ ہونے کی نسبت ہوں طے کردے اور اپنی رائے کے مطابق شہادت غیر قابل مقبولی کو عام اس سے کہ فریقین اُسپر معترض ہوں یا نہ ہوں پیش نہ ہونے دے۔

(ب) تمام دستاویزات جو بروقت تجویز کے شہادت میں داخل ہوں اُن کے معنی اور مطلب کا تصفیہ کردے۔

(ج) تمام امور متعلقہ واقعہ کا فیصلہ کردے جنکا ثابت کرنا اسلئے ضروری ہو کہ کسی خاص امور کی شہادت دینی ممکن ہو جائے۔

(د) اس بات کا فیصلہ کردے کہ کوئی مباحثہ جو پیدا ہو خود اُسکی معرفت طے کیا جائیگا یا معرفت جوری کے اور اس امر کی نسبت اُسکا فیصلہ اہل جوری پر واجب التسلیم ہوگا۔

(۲) صاحب جج کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے مقدمہ کا خلاصہ بیان کرنیکے اثنا میں کسی امر متعلقہ واقعہ یا کسی ایسے امر کی نسبت جس میں امر قانونی اور امر متعلقہ واقعہ مخلوط ہوں اور وہ موثر مقدمہ ہو اپنی رائے جوری کے روبرو ظاہر کرے۔

## تمثیلات

(الف) بیان ایک شخص کا جو مقدمہ میں گواہ نہیں ہے اس بنیاد پر ثابت کرانا منظور ہے کہ ایسے حالات ثابت ہوئے ہیں جنسے ویسے بیان کی بابت شہادت قابل مقبولی ہو جاتی ہے۔ پس صاحب جج سے اس امر کا تصفیہ کرنا متعلق ہے۔ نہ کہ جوری سے۔ کہ موجودگی اُن حالات کی ثابت ہوئی ہے یا نہیں۔

(ب) یہ منظور ہے کہ ایک دستاویز کی جسکی اصل کا گم یا تلف ہو جانا ظاہر کیا گیا شہادت نقلی داخل کیجائے پس اس امر کا فیصلہ کرنا صاحب جج سے متعلق ہے کہ اصل دستاویز گم یا تلف ہوگئی ہے یا نہیں۔

جوری کا لازمہ خدمت | **دفعہ ۲۹۹** - جوری سے یہ کام متعلق ہیں:-

(الف) یہ تجویز کرنا کہ واقعات کا کونسا پہلو صحیح ہے۔ اور بعد اُسکے وہ رائے ظاہر کرنی جو بلحاظ ویسے پہلو کے صاحب جج کی ہدایت کے مطابق ظاہر کرنی مناسب ہے۔

(ب) تمام اصطلاحات (علاوہ اصطلاحات قانونی کے) اور کلمات جو معنی غیر متعارف میں مستعمل کئے جاتے ہیں اور جنکے معنی کے تعین کی ضرورت واقعہ ہو اُنکے معنی کی تنقیح کرنا عام اس سے کہ ویسے الفاظ

دستاویزات میں ہوں یا نہ ہوں۔

(ج) ایسے تمام امور کا تجویز کرنا جنکو از روے قانون کے امور متعلقہ واقعہ تصور کرنا چاہئے۔

(د) اس امر کا تصفیہ کرنا کہ آیا عبارت عام بلاتعین خاص مقدمات سے متعلق ہے یا نہیں۔ الّا اُس حال میں کہ ویسی عبارت ضابطہ قانونی سے متعلق ہو یا اُس حال میں کہ اُسکے معنی قانوناً معین کردے گئے ہوں کہ اُن دونوں صورتوں میں سے ہر ایک میں معنی کا تجویز کرنا صاحب جج سے متعلق ہے۔

## تمثیلات

(الف) زید کی نسبت مقدمہ بابت قتل عمد عمرو کے زیر تجویز ہے۔

صاحب جج کا یہ کام ہے کہ قتل عمد اور قتل انسان مستلزم سزا میں جو فرق ہے جوری کے روبرو اُسکی توضیح کرے۔ اور اُس سے کہدے کہ واقعات کے فلاں پہلو کے اعتبار سے زید کو قتل عمد یا قتل انسان مستلزم سزا کا مجرم قرار دینا چاہئے یا اُسکی برأت ہونی چاہئے۔

اُس امر کا تجویز کرنا جوری کا کام ہے کہ واقعات کا کونسا پہلو صحیح ہے۔ اُسکے بعد اُسکو صاحب جج کی ہدایت کے مطابق رائے ظاہر کرنی چاہئے عام اس سے کہ وہ ہدایت صحیح ہو یا غلط اور وہ اُس ہدایت میں اُس کے ساتھ اتفاق کرتی ہو یا نہیں۔

(ب) امر تصفیہ طلب یہ ہے کہ فلاں شخص نے فلاں امر خاص کو ایک معقول طور پر باور کیا یا نہیں یا یہ کہ فلاں کام سلیقہ معقول کے ساتھ یا بہ تندہی قرار واقعی کیا گیا یا نہیں۔

ہر دو امر مذکورہ صدر کی تجویز متعلق بہ جوری ہے۔

غور کرنیکے لئے علیحدہ بیٹھنا

**دفعہ ۳۰۰**۔ جن مقدمات میں جوری کی مدد سے تجویز کیجائے بعد اُس کے کہ صاحب جج کی ہدایت ختم ہو جائے جوری کو اختیار ہے کہ اپنی رائے پر غور کرنے کے لئے علیحدہ بیٹھے۔

بلا اجازت عدالت کے کوئی شخص علاوہ اہل جوری کے کسی اہل جوری سے مکالمہ یا کسی طرح کا مراسلہ نہ کرنے پائیگا۔

رائے کا سنانا

**دفعہ ۳۰۱**۔ جب جوری اپنی رائے پر غور کرے تو اُسکا میر مجلس صاحب جج کو اُنکی رائے سے یا کثرت رائے سے مطلع کرے گا۔

ضابطہ جبکہ اہالی جوری کے درمیان اختلاف ہو

**دفعہ ۳۰۲**۔ اگر اہالی جوری متفق الرائے نہ ہوں

توصاحب جج کو اختیار ہے کہ اُن سے کہے کہ پھر علیحدہ جا کر غور کریں اور اُس قدر عرصہ کے بعد جو مناسب صاحب جج معقول ہو جایز ہے کہ اہال جوری اپنی رائے سنائیں گو وہ لوگ متفق الرائے نہوئے ہوں

ہر ہر الزام کی بابت رائے دیجائیگی اور صاحب جج جوری سے سوال کرسکتا ہے

**دفعہ ۳۰۳** ۔ (۱) بجز اُس صورت کے کہ عدالت اور نہج پر حکم دے جوری تمام الزامات کی نسبت جنکی بابت ملزم کی تجویز ہونی چاہیے اپنی رائے ظاہر کریگی ۔ اور صاحب مجاز ہے کہ اُس سے ایسے سوالات کرے جو اُسکی رائے دریافت کرنے کے لئے ضروری معلوم ہوں ۔

سوال اور جواب قلمبند کیے جائینگے

(۲) ویسے سوالات اور جوابات جو اُنکی بابت دیے جائیں قلمبند کیے جائیں گے

رائے کا ترمیم کرنا

**دفعہ ۳۰۴** ۔ جب اتفاقاً سہواً کوئی رائے غلط سنائی جائے تو جوری کو اختیار ہے کہ اُسکے قلمبند ہونے سے پہلے یا عین مابعد اُسکے اپنی رائے ترمیم کرے ۔ اور بالآخر وہ رائے جس طور سے کہ ترمیم ہوئی ہو اُسی طور سے قائم رہیگی ۔

رائے ہائیکورٹ میں کب غالب رہیگی

**دفعہ ۳۰۵** ۔ (۱) جب کسی مقدمہ میں جسکی تجویز ہائیکورٹ کے روبرو کل اہالی جوری متفق الرائے ہوں یا جبکہ اُن میں سے چھ کی ایک رائے ہو اور صاحب جج اُن سے اتفاق کرے تو صاحب جج موصوف اپنی رائے ویسی رائے کے موافق صادر کرے گا ۔

(۲) اگر ویسے کسی مقدمہ میں اہالی جوری کو اطمینان ہو کہ اُن سب کی رائے واحد نہ ہوگی مگر اُن میں سے چھ اشخاص کی ایک رائے ہے تو میر مجلس صاحب جج کو اُسکی اطلاع کریگا ۔

اور صورتوں میں جوری کو رخصت کر دینا

(۳) اگر صاحب جج اہالی جوری کی کثرت رائے سے اختلاف کرے تو اوس کو لازم ہے کہ فوراً جوری کو رخصت کر دے ۔

(۴) اگر اہالی جوری میں سے کم سے کم چھ اشخاص متفق الرائے نہ ہوں تو صاحب جج کو لازم ہے کہ بعد انقضائے اُس قدر عرصہ کے جو مناسب معلوم ہو جوری کو رخصت کر دے ۔

عدالت سشن میں کب رائے غالب رہے گی ۔

**دفعہ ۳۰۶** ۔ (۱) جب کسی مقدمہ میں جسکی تجویز روبرو عدالت سشن کے ہوئی ہو صاحب جج اہالی جوری کی رائے یا اُن میں سے اکثر کی رائے سے اختلاف ظاہر کرنا ضروری نہ سمجھے تو وہ اپنی رائے اُنکی رائے کے مطابق صادر کریگا

(۲) اگر ملزم جرم سے بری کیا جائے تو صاحب جج رائے مذکور اُس کی رہائی کے قلمبند کریگا اور اگر ملزم پر جرم ثابت قرار پائے تو صاحب جج اُس کی نسبت وہ سزا تجویز کریگا جو قانون کے مطابق ہو

ضابطہ جبکہ سشن جج رائے جوری سے اختلاف رکھتا ہو۔

**دفعہ ۳۰۷** (۱) اگر کسی ویسے مقدمہ میں صاحب جج اہالی جوری یا اُنمیں سے اکثر کی رائے سے نسبت کل یا بعض اُن جرائم کے جنکی علت میں ملزم کی تجویز کی گئی ہو اتفاق نکرے اور اُسکی صریح یہ رائے ہو کہ بنظر مقتضائے معدلت کے مقدمہ کا ہائیکورٹ میں بھیجنا ضروری ہے تو اُسکو لازم ہے کہ مقدمہ کو ہائیکورٹ میں بعد لکھنے وجوہ اپنی رائے کے بھیجدے اور جب جوری کی رائے مشعر برات ملزم کے ہو تو یہ قلمبند کرے کہ ملزم سے کونسا جرم اُسکی دانست میں سرزد ہوا۔

(۲) جب کبھی صاحب جج اس دفعہ کے بموجب مقدمہ بھیجے اُسکو لازم نہیں ہے کہ برارت کی رائے یا اُن جرموں میں کسی جرم کے مجرم ٹھہرانے کی رائے قلمبند کرے جن کی بابت ملزم کی تجویز ہوئی ہو۔ بلکہ اُس کو اختیار ہے کہ ملزم کو پھر حراست میں بھیجے یا اُس سے ضمانت لے لے۔

(۳) جب مقدمہ اسطور سے بھیجا جائے تو جائز ہے کہ اُسکے فیصل کرنیمیں ہائیکورٹ اُن اختیارات میں سے جو کہ وہ بصیغہ اپیل عمل میں لاسکتی ہے کسی اختیار کو عمل میں لائے اور بہ تبعیت اُسکے اُسکو لازم ہوگا کہ تمام شہادت پر غور کرکے اور سشن جج اور جوری کی رائے کا مناسب موازنہ کرکے ملزم کو کسی ایسے جرم سے بری کرے یا اُسپر کوئی ایسا جرم ثابت قرار دے جو جوری باعتبار فرد قرار داد جرم کے جو اُسکے روبرو رکھی گئی تھی اوسپر ثابت قرار دیسکتی تھی اور اگر اُسپر جرم ثابت قرار دے تو مجاز ہے کہ ملزم کی نسبت اُسقدر سزا تجویز کرے جو اُسکی نسبت عدالت سشن سے تجویز ہوسکتی تھی

## ز۔ تجویز مکرر ملزم کے مقدمہ کی بعد رخصت ہونے جوری کے

تجویز مکرر ملزم کے مقدمہ کی بعد رخصت ہونے جوری کے

**دفعہ ۳۰۸**۔ جب جوری رخصت ہو جائے تو ملزم حراست میں یا حاضر ضامنی پر رکھا جائیگا (یعنی جیسی صورت ہو) اور اُسکے مقدمہ کی تجویز بذریعہ دوسری جوری کے عمل میں آئیگی بجز اُس صورت کے کہ صاحب جج کی دانست میں تجویز جدید ہونی مناسب نہو۔ کہ اُس صورت میں صاحب جج کو لازم ہوگا کہ فرد قرار داد جرم پر اُس مضمون کو تحریر کردے۔ اور ویسی تحریر اثر برارت کا پیدا کریگی

## ح۔ اختتام تجویز اُن مقدمات کا جنمیں تجویز بتائید اسیسروں کے ہو

اسیسروں کی رایوں کا سنایا جانا

**دفعہ ۳۰۹**۔ (۱) جب کسی مقدمہ میں جسکی تجویز اسیسروں کی تائید سے

ہو بیان مستغاث علیہ کا اور جواب پیروکار استغاثہ کا (اگر کوئی ہو) ختم ہو لے تو عدالت کو اختیار ہے کہ خلاصہ حال شہادت جانب مستغیث و مستغاث علیہ کا ظاہر کرے اور اُس کے بعد لازم ہے کہ اسیسروں کو حکم دے کہ ہر ایک اپنی اپنی رائے زبانی ظاہر کرے۔ اور عدالت ویسی رائے قلمبند کریگی۔

رائے (۲) تب صاحب جج اپنی رائے دیگا۔ مگر رائے دینے میں اُسپر اسبات کی پابندی نہ ہوگی کہ اسیسروں کی رائے کا اتباع کرے۔

(۳) اگر ملزم پر جرم ثابت قرار پائے تو صاحب جج اُسپر حکم سزا مطابق قانون کے صادر کریگا۔

## ط۔ کارروائی اُس صورت میں جب ملزم پر کوئی جرم پہلے ثابت ہو چکا ہو

کارروائی اُس صورت میں جب ملزم پر کوئی جرم پہلے ثابت ہو چکا ہو

**دفعہ ۳۱۰** ۔ جس مقدمہ میں تجویز بمعرفت جوری یا بتائید اسیسران ہو اور ملزم پر ایسے جرم کا الزام لگایا جائے جو کسی اور جرم کے وقوع کے بعد جو اُسپر پہلے ثابت ہو چکا ہو وقوع میں آیا ہو تو اُس کارروائی میں جو دفعات ۲۷۱ و ۲۸۶ و ۳۰۵ و ۳۰۶ و ۳۰۹ میں محکوم ہے تبدیل حسب مفصلہ ذیل ہوگی:—

(الف) وہ جزو فرد قرارداد جرم کا جس میں حکم اثبات جرم سابق کا ذکر ہو عدالت کے روبرو نہ پڑھا جائے گا اور نہ ملزم سے یہ استفسار کیا جائیگا کہ اُسپر کوئی جرم حسب متذکرہ فرد قرارداد کے پہلے ثابت ہو چکا ہے یا نہیں۔ الا اُس صورت میں اور اُسوقت کہ ملزم نے الزام جرم مابعد کا اقبال کیا ہو یا وہ جرم اسپر ثابت ہو چکا ہو۔

(ب) اگر ملزم جرم مابعد کا اقبال کرے یا وہ جرم اُسپر ثابت کیا جائے تب اُس سے پوچھا جائیگا کہ آیا حسب مندرجہ فرد قرارداد کے اُسپر پہلے کوئی جرم ثابت ہو چکا ہے یا نہیں۔

(ج) اگر ملزم جواب دے کہ اُسپر پہلے جرم ثابت ہو چکا ہے تو صاحب جج کو اختیار ہے کہ اُسکا لحاظ کر کے اُسپر حکم سزا صادر کرے۔ لیکن اگر وہ کسی جرم ماقبل کے اپنے اوپر ثابت ہونے سے انکار کرے یا ویسے سوال کا جواب دینے سے انکار کرے یا نہ دے تو جوری۔ یا عدالت کو بشمول اسیسران کے (جیسی صورت ہو) لازم ہے کہ تب ویسے جرم مثبتہ سابق کی نسبت شہادت کی سماعت کرے اور ویسی صورت میں (اگر تجویز معرفت جوری کے ہوتی ہو) اہالی جوری کو مکرر حلف دینا ضرور نہ ہوگا۔

کب سابق اثبات جرم کی شہادت گذر سکتی ہے

**دفعہ ۳۱۱** ۔ بلا لحاظ کسی مضمون مندرجہ دفعہ اخیر

مرقوم الفوق کے جرم مالعبد کی تجویز کیوقت سابق کا مجرم قرار پانا بصورت شہادت کے پیش کیا جاسکتا ہے۔ بشرطیکہ سابق کے مجرم قرار پانیکا حال ایکٹ شہادت متعلق ہند مصدرہ ۱۸۷۲ء کے احکام کی رو سے واقعہ مؤثر ہو۔

## ی۔ فہرست اہالیان جوری متعلقہ ہائیکورٹ اور طلبی اہالی جوری کی عدالت ہائیکورٹ میں

اہالی جوری خاص کی تعداد

**دفعہ ۳۱۲** - اہالی جوری خاص کی فہرست میں کسی وقت پر چار سو سے زیادہ اشخاص کے نام داخل نہ کیے جائینگے۔

عام اور خاص اہالی جوری کی فہرستیں

**دفعہ ۳۱۳** - (۱) کلارک آف دی کراؤن کو چاہیے کہ ہر سال کی یکم اپریل سے پہلے اور بپابندی اُن قواعد کے جو وقتاً فوقتاً ہائیکورٹ سے مقرر کیے جائیں فہرستہائے مفصلہ ذیل مرتب کرتا رہے:۔

(الف) ایک فہرست تمام اشخاص کی جو عام اہالی جوری کی خدمت دینے کے مستوجب ہوں ۔ اور

(ب) ایک فہرست اُن اشخاص کی جو صرف خاص اہالی جوری کی خدمت دینے کے مستوجب ہوں

(۲) فہرست آخر الذکر کے تیار کرنے میں اُن اشخاص کی حیثیت مالی اور چال چلن اور لیاقت علمی کا بھی لحاظ کیا جائیگا جنکے نام اُسمیں داخل ہوں۔

(۳) کوئی شخص اپنا نام خاص اہالی جوری کی فہرست میں داخل کرانیکا استحقاق محض اسوجہ سے نرکھیگا کہ سال گزشتہ میں اسکا نام خاص اہالی جوری کی فہرست میں داخل کیا گیا تھا۔

(۴) عدالت ہائیکورٹ واقعہ فورٹ ولیم بنگالہ کی صورت میں جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کو اور دوسری ہائیکورٹوں کی صورت میں لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ گورنمنٹ کے کسی عہدہ دار مشاہرہ یاب کو اہل جوری کی خدمت دینے سے مستثنےٰ رکھے۔

فہرست تیار کرنیوالے عہدہ دار کا اختیار

(۵) کلارک آف دی کراؤن کو برعایت قواعد متذکرہ صدر اختیار کلی رہیگا کہ فہرست ہائے مذکورہ جسطرح مناسب سمجھے تیار کرے ۔ اور اُسکی تجویز کا اپیل نہوگا اور نہ اُس کی تجویز ثانی ہوگی۔

فہرستہائے ابتدائی کا مشتہر ہونا

**دفعہ ۳۱۴** - (۱) جو اشخاص کہ عام اہالی جوری اور نیز خاص اہالی جوری کی بالتناسب خدمت دینے کے مستوجب ہیں اُنکی فہرستہائے ابتدائی بہ ثبت دستخط کلارک آف دی کراؤن کے تیاری کے بعد جو پہلا ماہ اپریل واقعہ ہو اُسکی پندرہ تاریخ سے پہلے سرکاری گزٹ مقامی میں ایک مرتبہ مشتہر کیجائینگی۔

(۲) جو اشخاص که عام اہالی جوری اور نیز خاص اہالی جوری کی بالتنا سب خدمت دینے کے مستوجب ہیں انکی فہرست ہائے مصححہ و مستخطی حسب بیان مذکورہ بالا تیاری کے بعد جو پہلا مہینہ سنی کا واقعہ ہو اسکی پہلی تاریخ سے پہلے ایک مرتبہ سرکاری گزٹ مقامی میں مشتہر کیجائینگی۔

(۳) اُن فہرستوں کی نقلیں عدالت کے مکان میں کسی نظر گاہ عام پر آویزاں کیجائینگی۔

اہالی جوری کی تعداد جو بلاد پریزیڈنسی میں طلب کئے جائینگے

**دفعہ ۳۱۵** - (۱) منجملہ اُن اشخاص کے جنکے اسماء فہرست ہائے مصححہ مصرحہ بالا میں مندرج ہوں ہر بلدہ پریزیڈنسی میں ہر اجلاس سشن کیواسطے اقل درجہ ستائیس شخص اُن اشخاص میں سے جو خاص جوریوں کی خدمت ادا کرنیکے مستوجب ہوں اور چون شخص اُن میں سے جو عام جوریوں کی خدمت ادا کرنیکے مستوجب ہوں طلب کیے جائینگے

(۲) کوئی شخص چھ مہینے کے اندر ایک بار سے زیادہ طلب نہ کیا جائیگا الا اُس صورت میں کہ اُس کے بغیر تعداد مذکورہ مکمل نہ ہو سکتی ہو۔

ضمن مستزاد

(۳) اگر دوران اثنائے قائم رہنے کسی اجلاس سشن کے یہ معلوم ہو کہ تعداد اُن اشخاص کی جو اس نہج پر طلب کئے جائیں کافی نہیں ہے۔ تو اُس قدر اشخاص زاید جو ضروری ہوں اور جوری کی خدمت دینے کے مستوجب ہوں ویسے اجلاس سشن کیلیے طلب کئے جائینگے۔

بلاد پریزیڈنسی کے باہر اہالی جوری کو طلب کرنا

**دفعہ ۳۱۶** - جب کسی ہائیکورٹ نے اپنا ارادہ مشتہر کرنے اجلاس بغرض نفاذ اپنے اختیارات فوجداری صیغہ ابتدائی اندر کسی مقام کے جو بلاد پریزیڈنسی کے باہر ہو مشتہر کیا ہو تو ویسے مقام کی عدالت سشن کو لازم ہے کہ بقید کسی ہدایت کے جو ہائیکورٹ سے صادر ہو اپنی فہرست میں سے اہالی جوری بہ تعداد کافی اُسی طرح طلب کرے جسطرح اہالی جوری کو عدالت سشن میں طلب کرنیکا طریقہ آئندہ ظاہر کیا گیا ہے۔

اہالی جوری فوجی

**دفعہ ۳۱۷** - (۱) علاوہ اُن اشخاص کے جو اہالی جوری کی خدمت دینے کیلیے اس طور سے طلب کئے جائیں عدالت سشن مذکور کو لازم ہے کہ اگر ضرورت دیکھے کمان افسر سے مشورہ کرکے منجملہ افسران سند یافتہ وغیر سند یافتہ متعینہ فوج ملکہ معظمہ کے جو اُس عدالت کے مقام اجلاس سے دس میل کے اندر رہتے ہوں جسقدر افسر واسطے پورا کرنے تعداد جوری کے اُن اشخاص کی تجویز کیلیے عدالت کی دانست میں ضروری ہوں جنپر الزام جرایم کا ہائیکورٹ کے روبرو حسب بیان مرقومہ بالا لگایا گیا ہو۔ طلب کرائے۔

(۲) تمام ایسے افسر جو طلب کیے جائیں اسبات کے مستوجب ہونگے کہ باوصف کسی اور مضمون مندرجہ

اس مجموعہ کے دیسی جوریوں کی خدمت ادا کریں۔ مگر کوئی ویسا افسر طلب نکیا جائیگا جسکا کمان افسر یہ خواہش رکھتا ہو کہ بر بنائے کسی ضرورت اشد خنگی کے یا باعث کسی اور وجہ خاص خنگی کے اُسکو اس خدمت سے معاف کرائے۔

اہالی جوری کا نہ حاضر ہونا

**دفعہ ۳۱۸**۔ ہر شخص جو بموجب دفعہ ۳۱۵ یا دفعہ ۳۱۶ یا دفعہ ۳۱۷ کے طلب کیا جائے اور بلا عذر جائز کے حسب الحکم مندرجہ سمن حاضر نہ ہو یا حاضر ہو کر بغیر حصول اجازت صاحب جج کے چلا جائے یا اجلاس عدالت کی برخاستگی کے بعد اور بعد صدور حکم اُسکے حاضر ہونیکے حاضر نہو تو وہ شخص مرتکب جرم توہین عدالت کا متصور ہوگا۔ اور اسبات کے لائق ہوگا کہ جسقدر جرمانہ صاحب جج مناسب سمجھے اُسپر عاید کرے۔ اور درصورت عدم ادائے جرمانہ مذکور جیلخانہ دیوانی میں ایسی میعاد تک قید رکھا جائیگا جو چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو جبتک کہ زر جرمانہ ادا نکیا جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ حسب صوابدید اپنے کوئی جرمانہ یا قید جسکا حسب مذکور حکم دیا گیا ہو معاف کرے۔

## ک۔ بابت فہرست اہالی جوری و اسیسران عدالت سشن و طلبی اہالی جوری اور اسیسروں کے اُس عدالت میں

بحیثیت اہالی جوری یا اسیسران کام دینے کی لیاقت۔

**دفعہ ۳۱۹**۔ تمام اشخاص ذکور جنکی عمریں اکیس برس اور ساٹھہ برس کے درمیان ہوں بجز اُن کے جو ذیل میں مذکور ہیں کسی مقدمہ کی تجویز میں جو اُس ضلع کے اندر ہو جہاں اُنکی سکونت ہو۔ یا۔ اگر لوکل گورنمنٹ نے حالات مقامی پر لحاظ کرکے کسی خورد تر رقبہ ارضی کو اس بارے میں مقرر کیا ہو تو اسطرح پر مقرر کئے ہوئے رقبہ ارضی کے اندر۔ جوری یا اسیسر کا کام دینے کے لائق ہونگے۔

معافیان

**دفعہ ۳۲۰**۔ اشخاص مفصلہ ذیل اہالی جوری یا اسیسر کی خدمت دینے سے معاف کئے گئے ہیں یعنی:

(الف) عہدہ داران متعینہ کار ملکی (سول) جو مجسٹریٹ ضلع سے بالا رتبہ رکھتے ہوں۔

(ب) مشاہرہ یاب صاحبان جج۔

(ج) کمشنران اور کلکٹران صیغہ مال یا صیغہ پرمٹ۔

(د) عہدہ داران پولیس اور وہ اشخاص جو صیغہ پرمٹ میں پریونٹیو سروس یعنی انسداد گذر خفیہ مال محصولی کی خدمت انجام دیتے ہوں۔

(ھ) وہ اشخاص جو مالگذاری کی تحصیل میں مصروف ہوں اور جنکو کلکٹر بلحاظ تقاضائے کام سرکار کے بری

کرنا مناسب سمجھے۔

(و) وہ اشخاص جو فی الواقع اپنے اپنے مذہبوں میں کام پادری کا کرتے ہوں یا دینی مقتدا ہوں۔

(ز) اشخاص جو ملکہ معظمہ کی فوج میں نوکر ہوں۔ بجز اُس صورت کے کہ باعتبار کسی قانون مجریہ وقت کے وہ بالتخصیص اہالی جوری یا اسیسر کی خدمت دینے کے مستوجب قرار دیئے جائیں۔

(ح) صاحبان سرجن و دیگر اشخاص جو علانیہ اور ہمیشہ طبابت کا پیشہ کرتے ہوں۔

(ط) اشخاص قانون پیشہ (جنکی ایکٹ متعلق اشخاص قانون پیشہ مصدرہ سنہ ۱۸۷۹ء کے ذریعہ سے تعریف کی گئی ہے) جب در حقیقت پیشہ کرتے ہوں۔

(ی) اشخاص جو ڈاکخانہ اور تار برقی کے صیغوں میں ملازم ہوں۔

(ک) وہ اشخاص جو مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعات ۶۴۰ و ۶۴۱ کے احکام کے مطابق عدالت میں اصالتاً حاضر ہونے سے بری کئے گئے ہیں۔

(ل) وہ دیگر اشخاص جو لوکل گورنمنٹ کے حکم سے اہالی جوری یا اسیسر کی خدمت دینے سے معاف کیے گئے ہیں۔

اہالی جوری اور اسیسروں کی فہرست

**دفعہ ۳۲۱** (۱) سشن جج اور ضلع کا کلکٹر یا ایسا دوسرا عہدہ دار جسے لوکل گورنمنٹ اس امر کے لئے مقرر کرے ایسے اشخاص کی فہرست جو اہالی جوری یا اسیسر کی خدمت انجام دینے کے مستوجب ہوں اور حسب رائے سشن جج اور کلکٹر یا دیگر عہدہ دار متذکرہ صدر ویسی خدمت دینے کے لائق ہوں اور جو غالباً دفعہ ۲۷۸ کے ضمن ہائے (ب) لغایت (ح) کی رو سے کامیابی کیساتھ اعتراض کے لائق نہوں۔ بہ ترتیب حروف تہجی تیار اور مرتب کریگا۔

(۲) فہرست مذکور میں ویسے ہر شخص کا نام اور مقام سکونت اور حیثیت یا پیشہ لکھا جائیگا۔ اور اگر وہ شخص اہل یورپ یا اہل امریکہ ہو تو اُسکی قومیت بھی فہرست میں درج کیجائیگی۔

فہرست کا مشتہر ہونا

**دفعہ ۳۲۲**۔ دیسی فہرست کی نقلیں کلکٹر یا دیگر عہدہ دار مذکور کے دفتر میں اور مجسٹریٹ ضلع اور عدالت ضلع کی کچہریوں کے مکان میں اور اُن کے انتخابات اُس قصبہ یا اُن قصبہ جات میں یا اُنکے متصل جہاں اشخاص مندرجہ فہرست منتخبہ سکونت رکھتے ہوں کسی مقام نمایاں پر آویزاں کیجائینگے

فہرست پر اعتراضات

**دفعہ ۳۲۳** دیسی ہر نقل یا انتخاب کے ساتھ اس مضمون کا اطلاعنامہ شامل ہوگا کہ جس کسی کو فہرست پر اعتراض کرنا منظور ہو اُسکا اعتراض معرفت سشن جج اور کلکٹر یا اور عہدہ دار مذکور کے سشن کی کچہری کے مکان میں اور ایسے وقت پر مسموع اور فیصل کیا جائیگا جو اطلاعنامہ مذکور

میں مندرج ہو۔

فہرست کی نظر ثانی

دفعہ ۳۲۴۔ (۱) ویسے اعتراضات کی سماعت کے لیے سشن جج کلکٹر یا دیگر عہدہ دار مذکور کے ساتھ اجلاس کر کے وقت اور مقام مندرجہ اطلاعنامہ پر فہرست کی نظر ثانی کریگا۔ اور اُن اشخاص میں سے جنکو فہرست کی ترمیم سے غرض ہو اگر کوئی اعتراض کرے تو اُسکی سماعت کریگا۔ اور ایسے شخص کا نام فہرست سے خارج کریگا جو اُن کی رائے میں خدمات مفوضہ اہل جوری یا اسیسر کے انجام دینے کے لایق نہ ہو یا جو دفعہ ۳۳۰ کی رو سے ادائے خدمات سے مستثنے ہونیکا حق ثابت کرے اور کسی اور شخص کا نام درج کریگا۔ جو پہلی فہرست سے متروک رہا ہو۔ اور اُن کے نزدیک ویسے منصب کے لایق ہو۔

(۲) اگر مابین سشن جج اور کلکٹر یا دیگر عہدہ دار متذکرہ صدر کے اختلاف رائے ہو تو اہل جوری یا اسیسر کا نام جسکی بابت اختلاف کیا جائے فہرست سے خارج کیا جائیگا۔

(۳) فہرست مصححہ کی ایک نقل سشن جج اور کلکٹر یا دیگر عہدہ دار موصوف کے دستخط ثبت ہونیکے بعد عدالت سشن میں مرسل کیجائیگی۔

(۴) حکم سشن جج اور کلکٹر یا دیگر عہدہ دار موصوف کا درباب تیاری اور تصحیح فہرست کے قطعی ہوگا

(۵) ہر برات جسکا دعوی حسب دفعہ ہذا کیا جائے اُسوقت تک کہ فہرست کی دوسری بار تصحیح کیجائے ایسی سمجھی جائیگی کہ اُس سے دست برداری کیگئی۔

فہرست کی سالانہ تصحیح

(۶) جو فہرست حسب طریقہ متذکرہ صدر تیار اور صحیح کیجائے اوسپر ہر سال میں ایک مرتبہ نظر ثانی کیجائیگی۔

(۷) یہ فہرست جسپر حسب طریقہ متذکرہ صدر نظر ثانی کیجائے ایک فہرست جدید سمجھی جائیگی۔ اور اُس سے وہ تمام قواعد متعلق ہونگے جو دفعات ماسبق میں اس فہرست سے متعلق ہیں جو ابتداءً مرتب ہوئی تھی۔

خاص اہل جوری کی فہرست کی تیاری

دفعہ ۳۲۵۔ کسی ایسے ضلع کی صورت میں جسکی نسبت لوکل گورنمنٹ نے یہ اعلان کیا ہو کہ بعض جرموں کی تجویز۔ اگر صاحب جج ہدایت کرے خاص جوری کے ذریعہ سے ہوگی۔ صاحب سشن جج اور ویسے ضلع کے صاحب کلکٹر یا دیگر عہدہ دار کو جس کا اوپر ذکر ہوا لازم ہوگا کہ علاوہ اُس نظر ثانی کی ہوئی فہرست کے جسکا قبل سے ایکٹ ہذا میں حکم ہے ایک ایسی خاص فہرست تیار کرے جسمیں ایسے اہل جوری کے نام داخل ہوں جو نظر ثانی کی ہوئی فہرست میں

درج کیئے گئے ہوں اور جو ایسے صاحب سشن جج اور کلکٹر یا دیگر عہدہ دار متذکرہ صدر کی رائے میں بلحاظ حیثیت مالی یا چال چلن یا لیاقت علمی کے اعلیٰ درجہ کی لیاقت رکھنے والے ہونیکی وجہ سے خاص جوری کی خدمت دینے کے لئے مناسب اشخاص ہوں۔ مگر ہمیشہ شرط یہ ہے کہ ویسی خاص فہرست میں کسی شخص کا نام داخل ہونے سے نہ تو نظرثانی کی ہوئی فہرست سے اُسکے نام کا خارج ہونا لازم آئیگا اور نہ وہ ایسے مقدمات میں جنکی تجویز خاص جوری کے ذریعہ سے نہ ہو معمولی اہل جوری کی حیثیت سے کام دینے کے مستوجب ہونے سے بری ہوگا۔

مجسٹریٹ اہالی جوری اور اسیسروں کو طلب کریگا

**دفعہ ۳۲۶** (۱) سشن جج کو لازم ہے کہ معمولاً تاریخ مقررہ اجلاس سشن سے جسکو وہ وقتاً فوقتاً مقرر کرتا رہیگا کم سے کم سات دن پہلے ایک چِٹھی[۵۱] مجسٹریٹ ضلع کے نام اس ہدایت سے بھیجے کہ اشخاص مندرجہ فہرست مصححہ مذکور یا خاص فہرست مذکور میں سے اُسقدر نفر کو طلب کرے جو بدانست سشن جج واسطے تجویز مقدمات بذریعہ جوری اور تجویز مقدمات بتائید اسیسران اجلاس سشن مذکور میں ضرور ہوں۔ اور اشخاص طلب شدہ کی تعداد اُس تعداد کے دوچند سے کم نہ ہوگی جو کسی ویسی تجویز کے لیئے درکار ہو۔

(۲) اُن اشخاص کے نام جنکا طلب کرنا ضرور ہو قرعہ کے ذریعہ سے کچہری عام میں نکالے جائینگے مگر وہ اشخاص جنہوں نے پچھلے چھ مہینے کے اندر کام دیا ہو خارج رہینگے بجز اُس صورت کے کہ تعداد مطلوبہ بلا شمول اُن اشخاص کے پوری نہ ہوسکے۔ اور اسمائے برآمدشدہ مذکورہ بالا اُس چِٹھی میں درج کیئے جائینگے۔

اہالی جوری یا اسیسروں کی دوسری جماعت طلب کرنیکا اختیار

**دفعہ ۳۲۷** جب مقدمات زیر تجویز کی تعداد اتنی ہو کہ اہالی جوری یا اسیسروں کی ایک ہی جماعت کو تمام ایام اجلاس تک حاضر رکھنا موجب اُن کی گرانباری خاطر کا ہو یا جب کسی اور وجہوں سے ویسی ہدایت کرنی ضرور ہو تو عدالت سشن یہ ہدایت کرسکتی ہے کہ سوائے اُس مدت کے جو دفعہ ۳۲۶ میں مخصوص ہے اہالی جوری یا اسیسر لوگ اور اور ایام میں بھی طلب کیے جائیں۔

سمن کا نمونہ اور مضامین

**دفعہ ۳۲۸**۔ لازم ہے کہ ہر سمن[۵۲] جو بنام اہل جوری یا اسیسر کے بھیجا جائے تحریری ہو اور اُس میں یہ حکم ہو کہ وہ اہل جوری یا اسیسر کی حیثیت سے۔ جیسا موقعہ ہو۔ ایک وقت اور ایک مقام مفصلۂ سمن پر حاضر ہو۔

---

[۵۱] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ کا نمونہ ۳۲ مندرجہ مابعد۔ [۵۲] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ کا نمونہ ۳۳ مندرجہ مابعد۔

دفعہ ۳۲۹ - اگر کوئی شخص جسکے نام جوری یا اسیسر کی خدمت دینے کا سمن جاری ہوا ہو سرکار یا کسی ریلوے کمپنی کا ملازم ہو تو جائز ہے کہ عدالت جس میں وہ بذریعہ سمن خدمت دینے کے لئے طلب کیا گیا ہو اُسکو حاضر ہونے سے معاف رکھے بشرطیکہ اُس دفتر کے افسر کی تحریر سے جس میں وہ نوکر ہو یہ واضح ہو کہ بلا تکلیف دہی خلایق کے بطور اہل جوری یا اسیسر کے جیسا موقع ہو۔ خدمت نہیں دیسکتا ہے۔

ملازم سرکار یا ملازم ریلوے معاف رکھا جا سکتا ہے

دفعہ ۳۳۰ - (۱) عدالت سشن مجاز ہے کہ بسبب کسی وجہ معقول کے اہل جوری یا اسیسر کو کسی خاص جلسہ سشن میں حاضر ہونے سے معاف رکھے۔

عدالت اہل جوری یا اسیسر کو حاضری سے معاف رکھہ سکتی ہے

(۲) عدالت سشن کو اگر وہ مناسب سمجھے اختیار ہوگا کہ بذریعہ خاص جوری کسی تجویز مقدمہ کے ختم ہو جانے پر۔ یہ ہدایت کر سکتی ہے کہ جو لوگ ویسی جوری میں بحیثیت اہالی جوری کام کر چکے ہیں وہ بارہ مہینے تک بحیثیت اہالی جوری دوبارہ کام دینے کیلئے طلب نہیں کئے جائینگے۔

عدالت خاص اہالی جوری کو دوبارہ بصورت اہالی جوری بارہ مہینے تک کام دینے کے مستوجب ہونیسے بری کر سکتی ہے

دفعہ ۳۳۱ - (۱) ہر جلسہ سشن میں عدالت موصوف ایک فہرست اُن اشخاص کی مرتب کرائیگی جو ویسی سشن میں بحیثیت اہالی جوری اور اسیسر کے حاضر ہو چکے ہیں۔

فہرست اُن اہالی جوری اور اسیسروں کی جو حاضر ہوئے ہوں

(۲) ویسی فہرست اہالی جوری اور اسیسر کی اُس فہرست کے ساتھہ رکھی جائیگی جسکی تصحیح دفعہ ۳۲۴ کے موافق ہوئی ہو۔

(۳) فہرست مصححہ مذکور کے حاشیہ میں محاذی اُن ناموں کے جو فہرست محکومہ دفعہ ہذا میں مندرج ہوں حوالہ کی عبارت لکھی جائیگی۔

دفعہ ۳۳۲ - (ہر شخص جسکو سمن واسطے حاضر ہونے بطور اہل جوری یا اسیسر کے بھیجا گیا ہو اور جو بموجب حکم سمن کے بلا عذر جائز حاضر ہونے میں قصور کرے یا حاضر ہونیکے بعد بلا حصول اجازت عدالت چلا جائے یا اُس تاریخ کو جس پر مقدمہ ملتوی رکھا جائے بعد اسکے کہ عدالت نے اُس کو حاضر ہونیکا حکم دیا ہو حاضر نہو اس بات کا مستوجب ہوگا کہ بموجب حکم عدالت سشن کے ایک جرمانہ دے جو ایک سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

جرمانہ بعلت عدم حاضری اہل جوری یا اسیسر کے

(۲) ویسا جرمانہ معرفت صاحب مجسٹریٹ ضلع بذریعہ قرقی اور اُس نیلام جائداد مملوکہ جائداد منقولہ

مملوکہ دیسی اہل جوری یا اسیسر کے وصول کیا جائیگا جو اندر حدود مقامی اختیار حکومت عدالت صادر کنندہ حکم کے ہو۔

(۳) وجہ موجہ کے دکھانے پر عدالت کو اختیار ہوگا کہ اسطرح پر عائد کیئے ہوئے کسی جرمانہ کو معاف کردے یا گھٹادے۔

(۴) اگر جرمانہ بذریعہ قرقی و نیلام کے وصول نہ ہوسکے تو جائز ہے کہ دیسا اہل جوری یا اسیسر بذریعہ حکم عدالت سشن جیلخانہ دیوانی میں پندرہ روز تک قید رکھا جائے۔ الا اس صورت میں کہ ویسا جرمانہ میعاد مذکور کے ختم ہونے سے پہلے ادا ہو جائے۔

## ل۔ خاص شرائط عدالتہاے ہائیکورٹ کے لئے

ایڈوکیٹ جنرل کا اختیار در بارہ موقوف کرنے پیروی استغاثہ کے

دفعہ ۳۳۳۔ جو مقدمہ اس مجموعہ کے مطابق ہائیکورٹ کے روبرو تجویز کیا جاے اسکی کسی نوبت پر قبل ظاہر ہونے راے جوری کے صاحب ایڈوکیٹ جنرل کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے جناب ملکہ معظمہ کیطرف سے عدالت کو اطلاع دے کہ بربناے اس قرارداد جرم کے وہ استغاثہ کی پیروی بمقابلہ مدعا علیہ نکریگا۔ اور ایسی اطلاع پر تمام کارروائی جو بربناے ویسی فرد قرارداد جرم کے مدعا علیہ کی نسبت عمل میں آئی ہو موقوف کیجائیگی۔ اور وہ اسکی نسبت اور اس سے رہائی پائیگا۔ مگر ویسی رہائی بمنزلہ براءت کے نہوگی۔ الا اس حال میں کہ صاحب جج اجلاس کنندہ اور نہج کا حکم دے۔

اجلاس کرنیکا وقت

دفعہ ۳۳۴۔ واسطے تعمیل اپنے اختیارات ابتدائی صیغہ فوجداری کے ہر عدالت ہائیکورٹ اُن تاریخوں میں اور ایسے مناسب فاصلہ اوقات پر اجلاس کریگی جو ویسی عدالت کا چیف جسٹس وقتاً فوقتاً مقرر کرتا رہے۔

اجلاس کرنیکا مقام

دفعہ ۳۳۵۔ (۱) عدالت ہائیکورٹ کو لازم ہے کہ اپنا اجلاس اُسی پر کرے جہاں بالفعل کرتی ہے۔ یا کسی اور مقام پر (اگر کوئی ہو) جس کی نسبت جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل ہائیکورٹ واقعہ فورٹ ولیم کی صورت میں ہدایت کریں یا لوکل گورنمنٹ دوسری ہائیکورٹوں کی صورت میں ہدایت کرے۔

(۲) مگر کورٹ مذکور مجاز ہے کہ وقتاً فوقتاً اگر وہ ہائیکورٹ واقعہ فورٹ ولیم ہو تو بمنظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل اور باقی اور صورتوں میں بمنظوری لوکل گورنمنٹ۔ علاقہ سماعت اپیل کی

حدود مقامی کے اندر ایسے اور اور مقامات پر اجلاس کرے جو ہائیکورٹ مذکور کی تجویز سے مقرر کئے جائیں

اجلاس ہونیکی اطلاع | (۳) جس عہدہ دار کو چیف جسٹس ہدایت کرے اُسکو لازم ہے کہ سرکاری گزٹ مقامی میں اُن تمام اجلاسوں کی اطلاع پہلے سے دے جنکا واسطے نفاذ اختیارات سماعت ابتدائی صیغہ فوجداری متصلہ ہائیکورٹ کے منعقد ہونا مقصود ہو۔

رعایائے برطانیہ اہل یوروپ کے مقدمہ کی تجویز کا مقام | دفعہ ۳۳۶ - عدالت ہائیکورٹ کو یہ حکم دینا جائز ہے کہ جتنے اہل یوروپ پر رعایائے برطانیہ اور اشخاص جنکے مقدمے لائق تجویز ہائیکورٹ حسب دفعہ ۱۴۲ کے ہوں اور وہ چند معین اضلاع کے اندر یا سال کے چند اوقات معین کے اندر تجویز مقدمہ کے لئے سپرد عدالت کئے گئے ہوں اُن سب کے مقدموں کی تجویز ہائیکورٹ کے معمولی مقام اجلاس میں ہوگی۔ یا یہ حکم دینا جائز ہے کہ اُن کے مقدموں کی تجویز کسی خاص مقام نامزدہ پر ہوگی۔ ؎

→ ✱ ✱ ←

## باب (۲۴)

## شرائط عام بابت تحقیقات و تجویزات مقدمہ

شریک جرم کی معافی کا وعدہ | دفعہ ۳۳۷[1] - (۱) درصورت کسی جرم[2] کے جو محض لائق تجویز عدالت سشن یا ہائیکورٹ کے ہو مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا ہر مجسٹریٹ درجہ اول جو جرم کی تحقیقات کرتا ہو یا بعد منظوری مجسٹریٹ ضلع کے ہر دوسرا مجسٹریٹ مجاز ہے کہ بنظر حصول شہادت کسی شخص کی جسکی نسبت گمان ہو کہ کسی جرم زیر تحقیقات کے ارتکاب میں بلاواسطہ یا بالواسطہ شریک یا اُسکا واقفکار رہا ہے۔

---

[1] اپر برہما میں کسی شریک جرم کی معافی کے وعدہ کی بابت اور اُس تجویز مقدمہ کی بابت جو خود مجسٹریٹ کرے بجز اُن مقدمات کے جو رعایائے برطانیہ اہل یوروپ سے متعلق ہوں۔ ملاحظہ طلب اپر برہما کی عدالت فوجداری کے ریگولیشن (نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۲ء) کے ضمیمہ کی دفعات ۱۰ و ۱۷۔

[2] دفعہ ۳۳۷ سرحدی ریگولیشن نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۰ء کی اغراض کیلئے اسطرح پڑھی جائیگی کہ گویا بعد لفظ "جرم" "جہاں وہ اول واقعہ ہوا ہے" الفاظ "جو محض لائق تجویز عدالت سشن یا ہائیکورٹ کے ہو" تا "اور بعد الفاظ "انفصام تجویز تک" الفاظ "جو معرفت عدالت سشن ہائیکورٹ کے ہوگی یعنی جیسی کہ صورت ہو" متروک کئے گئے ہیں (دیکھو دفعہ ۲ سرحدی ریگولیشن نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۰۱ء)۔ ؎

ویسے شخص کے ساتھہ اس شرط پر وعدہ معافی کا کرے کہ وہ کل حالات متعلق ویسے جرم کے جو اُسکے علم میں ہوں معہ نام ہر دوسرے شخص کے جو اُس جرم کے ارتکاب میں بطور اصل مجرم یا معاون کے شریک رہا ہو بلا کم و کاست راست ظاہر کرے۔

(۲) ہر شخص جو معافی حسب منشائے دفعہ ہذا قبول کرے اُسکی زبان بندی بطور گواہ مقدمہ کے لیجائیگی

(۳) اگر ویسا شخص ضمانت پر نہ رہا ہوا ہو تو وہ روز اختتام تجویز تک جو معرفت عدالت سشن یا ہائیکورٹ کے ہوگی۔ یعنی جیسی صورت ہو۔ حراست میں نظر بند رکھا جائیگا۔

(۴) ہر مجسٹریٹ غیر مجسٹریٹ پریزیڈنسی جو اس دفعہ کے بموجب معافی کا وعدہ کرے ایسا وعدہ کرنیکی وجوہ قلمبند کریگا۔ اور جب وہ ویسا وعدہ کرے اور اُس شخص کی زبان بندی لیلے جسکے ساتھہ ویسا وعدہ کیا گیا ہو تو اُس کو اختیار نہوگا کہ خود مقدمہ کی تجویز کرے گو وہ جرم جو ظاہرا ملزم سے سرزد ہوا ہے ویسے مجسٹریٹ کی سماعت و تجویز کے لایق ہو۔

وعدہ معافی کے ہدایت کرنیکا اختیار

دفعہ ۳۳۸ سلہ۔ کسی وقت بعد سپردگی مقدمہ مگر قبل صدور رائے کے اس عدالت کو جس میں سپردگی کیگئی ہو اختیار ہوگا کہ اُس مقدمہ میں ایسے شخص کی شہادت حاصل کرنے کے لئے جسکی نسبت گمان ہو کہ وہ حیلتاً یا صراحتاً کسی ویسے جرم کے ارتکاب میں شریک ہوا ہے یا اُسکا واقفکار ہے ویسے شخص کیساتھہ اُسی شرط پر جو اوپر مذکور ہوئی معافی کا وعدہ کرے یا مجسٹریٹ سپرد کنندہ مقدمہ یا مجسٹریٹ ضلع کو شرط مذکور پر معافی کے وعدہ کرنیکا حکم دے۔

سپردگی اُس شخص کی جسکے ساتھہ وعدہ معافی کیا گیا ہو

دفعہ ۳۳۹ سلہ (۱) جب وعدہ معافی دفعہ ۳۳۷ - یا دفعہ ۳۳۸ کے مطابق کیا جائے اور کسی شخص نے ویسا وعدہ قبول کیا ہو کسی امر اصلی کے عمداً مخفی رکھنے سے یا جھوٹی گواہی دینے سے اُس شرط کی تعمیل نہ کی ہو جسکے اعتبار پر اُس کیساتھہ وعدہ کیا گیا تھا تو جائز ہے کہ اُسکی تجویز بابت اُس جرم کے جسکی نسبت وعدہ معافی اسطور پر کیا گیا ہو یا بابت کسی اور جرم کے جو جرم اول الذکر سے متعلق ہو اور ظاہرا اُس سے سرزد ہوا ہو۔ کیجائے۔

(۲) بیان اُس شخص کا جسنے معافی کا وعدہ قبول کیا ہو جیسا معافی اس دفعہ کے بموجب اُس سے

سلہ در بارہ استعمال اختیارات عطیہ زیر دفعہ ہذا کے سرحدی اضلاع میں دیکھو دفعہ ۵۰ سرحدی ریگولیشن نمبر ۳ سنہ ۱۹۰۱ع

سلہ در بارہ جرائم متعلق سلطنت اور جھوٹی شہادت کے جنکا وہ شخص مرتکب ہو جسکے ساتھہ اپریل ۱۹۰۵ میں وعدہ معافی کیا گیا ہو دیکھو قانون نمبر ۶ سنہ ۱۹۰۵ع کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۰ انگریز رعایائے برطانیہ اہل یورپ کے بارہ میں دیکھو دفعہ ۲۲ - قانون مذکور۔

اوٹھا لیجائے اوسکے مقابلہ میں بطور شہادت کے گذر سکتا ہے۔

(۳) کوئی استغاثہ ویسے بیان کے متعلق جھوٹی گواہی دینے کے جرم کی بابت بلا منظوری ہائیکورٹ مسموع نہوگا

ملزم کا استحقاق درخصوص جوابدہی کے

دفعہ ۳۴۰۔ ہر شخص جسپر کسی عدالت فوجداری کے روبرو الزام لگایا جائے استحقاقاً مجاز ہے کہ اپنی جوابدہی معرفت وکیل کے کرے۔

ضابطہ جبکہ ملزم کارروائی کو نہ سمجھے

دفعہ ۳۴۱۔ اگر ملزم گو وہ غیر صحیح العقل نہ ہو کارروائی عدالت کو نہ سمجھ سکتا ہو تو عدالت مجاز ہے کہ مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز میں مصروف ہو اور اگر مقدمہ سوائے ہائیکورٹ کے کسی اور عدالت میں دائر ہو اور ویسی تحقیقات کا نتیجہ ملزم کا سپرد ہونا یا ویسی تجویز کا نتیجہ ملزم پر جرم ثابت قرار پانا ہو تو تجویز کارروائی معہ رپورٹ حالات مقدمہ ہائیکورٹ میں مرسل کئے جائینگے۔ اور ہائیکورٹ اسکی نسبت ایسا حکم صادر کریگی جو مناسب معلوم ہو

ملزم کی زبان بندی لینے کا اختیار

دفعہ ۳۴۲ (۱) بدیں غرض کہ ملزم کو ایسے حالات کے صاف کردینے کا موقعہ ملے جو شہادت میں ظاہراً اسکے خلاف مراد ہوں تحقیقات یا تجویز کی کسی نوبت پر عدالت کو اختیار ہے کہ بغیر پیشتر مطلع کرنے ملزم کے ملزم سے ایسے سوالات کرے جو عدالت کو ضروری معلوم ہوں اور عدالت کو لازم ہے کہ اسی غرض سے بعد قلمبندی زبان بندی گواہان جانب مستغیث اور قبل اسکے کہ ملزم کو جوابدہی کرنیکی اجازت ہو عموماً مقدمہ کی بابت اس سے استفسار کرے۔

(۲) ملزم اس وجہ سے مستوجب سزا نہوگا کہ اسنے ویسے سوالات کا جواب دینے سے انکار کیا یا اُن کا جواب جھوٹا دیا۔ مگر عدالت اور جوری کو (اگر کوئی ہو) اختیار ہوگا کہ ویسے انکار یا جھوٹے جواب سے ضمناً ایسا نتیجہ اخذ کریں جو مقتضائے انصاف معلوم ہو[۵]۔

(۳) جائز ہے کہ جوابات ملزم بر ویسی تحقیقات یا تجویز مقدمہ میں لحاظ کیا جائے اور وہ ازطرف یا بمقابلہ ملزم کسی اور تحقیقات یا تجویز مقدمہ میں جو متعلق کسی اور جرم کے ہو جسکا سرزد ہونا ویسے جوابات سے پایا جاتا ہو۔ شہادت میں داخل کئے جائیں۔

(۴) ملزم کو کسی طرحکا حلف نہ دیا جائیگا۔

ملزم پر اقرار کرانیکے لئے کوئی دباؤ نہ ڈالا جاوے گا

دفعہ ۳۴۳۔ بجز اوس کارروائی کے جو دفعات ۳۳۷ و ۳۳۸ میں مقرر ہوئی ہے جائز نہیں ہے کہ شخص ملزم پر بذریعہ وعدہ یا دھمکی کے یا اور طور سے اس امر کی ترغیب دینے کیلئے کسیطرحکا دباؤ ڈالا جائے کہ وہ کسی امر کو جس سے اُسکو واقفیت ہو ظاہر کرے یا مخفی رکھے ۔

[۵] ملاحظہ طلب ایکٹ شہادت ہند مجریہ سنہ ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۱۱۴ کی تمثیل (ح)۔

کارروائی کے ملتوی رکھنے کا اختیار

**دفعہ ۳۴۴**[۵۱] (۱) اگر بوجہ غیر حاضری کسی گواہ کے یا کسی اور وجہ معقول سے یہ بات ضروری یا مقتضائے مصلحت ہو کہ کسی تحقیقات یا تجویز مقدمہ کا شروع کرنا ملتوی کیا جائے تحقیقات یا تجویز مذکور ملتوی کیجائے تو عدالت اگر مناسب سمجھے مجاز ہے کہ وقتاً فوقتاً اپنے حکم تحریری معہ وجوہ کے ذریعہ سے ویسی تحقیقات یا تجویز مقدمہ کو بپابندی اُن شرائط کے جو مناسب معلوم ہوں اس عرصہ کے لئے جو معقول معلوم ہو ملتوی کرتی رہے۔ اور ملزم کو اگر وہ حراست میں ہو بذریعہ اجرائے وارنٹ کے بہر حراست میں رہنے کے لئے بھیجدے۔

بہر حراست میں رہنے کے لئے بھیجنا

مگر شرط یہ ہے کہ کسی مجسٹریٹ کو اختیار نہوگا کہ اس دفعہ کے بموجب کسی ملزم کو ایک ایک وقت پندرہ روز سے زیادہ میعاد تک بہر حراست میں رہنے کے لئے بھیجے

(۲) ہر ایک حکم جو سوائے ہائیکورٹ کے کسی اور عدالت کیطرف سے اس دفعہ کے بموجب جاری ہو ضبط تحریر میں آئیگا۔ اور اُسپر اجلاس کرنے والے صاحب جج یا مجسٹریٹ کے دستخط ثبت ہونگے

معقول وجہ بہر حراست میں رہنے کے لئے بھیجنے کی

**تشریح**۔ اگر اسقدر کافی شہادت دستیاب ہو سکتی ہو جس سے یہ مظنہ ہو کہ ملزم سے کوئی جرم سرزد ہوا ہے۔ اور قرین قیاس معلوم ہو کہ بہر حراست میں رہنے کے لئے بھیجنے سے شہادت مزید حاصل ہوگی تو یہ وجہ بہر حراست میں رہنے کے لئے بھیجنے کی وجہ معقول ہے؛

وہ جرایم جنکی بابت راضی نامہ ہو سکتا ہے

**دفعہ ۳۴۵**[۵۲] (۱) جائز ہے کہ وہ جرایم جو جب دفعات مجموعہ قوانین تعزیرات ہند لایق سزا ہیں اور جنکی تصریح اسکے بعد ہی کی جدول کے اول دو خانہ میں کیگئی ہے اُن کا راضینامہ اُن اشخاص کی طرف سے عمل میں آئے جنکا ذکر اس جدول کے تیسرے خانہ میں ہوا ہے۔

---

[۵۱] مقابلہ طلب جرایم لایق مواخذہ کے ایکٹ سنہ ۱۸۴۸ء (نمبر ۱۱ و ۱۲ جلوس ملکہ وکٹوریہ یا باب ۴۲) کی دفعہ ۲۱ - ۶

[۵۲] واسطے اس دفعہ کے جو بجائے دفعہ ہذا اُن اقوام کوہی سے متعلق ہے جن سے چین کی اقوام کوہی کا ریگولیشن سنہ ۱۸۹۵ء (نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۸۹۵ء) اور کوہ ہائے چین کا ریگولیشن سنہ ۱۸۹۶ء (نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۹۶ء) تعلق پذیر کیا گیا ہے۔ ملاحظہ طلب بالتناسب اشتہارات نمبر ۱۴ و نمبر ۱۵ مورخہ ۳۰ جون سنہ ۱۸۹۸ء مشتہرہ گزٹ برما مطبوعہ سنہ ۱۸۹۸ء حصہ ۱ صفحہ ۳۲۲ - ۹

| جرم | دفعات مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی جو موثر ہین۔ | شخص جسکی طرف سے جرم کا راضی نامہ ہو سکتا ہے |
|---|---|---|
| سوچ بچار کر مذہب کی بابت کسی شخص کا دل دکھانیکی نیت سے بات وغیرہ مونہہ سے نکالنا - - - | ۲۹۸ | وہ شخص جسکا مذہب کی بابت دل دکھانا مقصود ہو۔ |
| ضرر پہونچانا - - - - - - | ۳۲۳ و ۳۳۴ | وہ شخص جسکو ضرر پہونچا ہو۔ |
| کسی شخص کی مزاحمت بیجا کرنی یا اوسکو حبس بیجا کرنا | ۳۴۱ و ۳۴۲ | وہ شخص جسکی مزاحمت کیجائے یا جسکو حبس کیا جائے۔ |
| حملہ یا جبر مجرمانہ کرنا - - - - - | ۳۵۲ و ۳۵۵ و ۳۵۸ | وہ شخص جسپر حملہ یا جبر مجرمانہ کیا جائے۔ |
| محنت کرنے پر ناجوازاً مجبور کرنا - - - | ۳۷۴ | وہ شخص جو محنت کرنیکیلئے مجبور کیا جائے |
| نقصان رسانی جبکہ صرف زیان یا مضرت جو پہونچائی جائے کسی شخص غیر سرکاری کا زیان یا مضرت ہو | ۴۲۶ و ۴۲۷ | وہ شخص جسکو زیان یا مضرت پہونچائی جائے۔ |
| مداخلت بیجائے مجرمانہ - - - - - | ۴۴۷ } | شخص قابض اوس مال کا جسپر مداخلت بیجا کیجائے۔ |
| مداخلت بیجا بخانہ | ۴۴۸ } | |
| خدمت کے معاہدہ کا نقص مجرمانہ - - - | ۴۹۰ و ۴۹۱ و ۴۹۲ | وہ شخص جسکے ساتھ مجرم نے معاہدہ کیا ہو |
| زنا - - - - - - | ۴۹۷ } | شوہر عورت کا |
| بہ نیت مجرمانہ کسی عورت منکوحہ کا پھسلا لیجانا یا لیجانا یا اڑا لانا یا روک رکھنا | ۴۹۸ } | |
| ازالہ حیثیت عرفی - - - - - | ۵۰۰ | |
| کوئی مضمون چھاپنا یا کندہ کرنا جسکا مزیل حیثیت عرفی ہونا علم میں ہو - - - - - | ۵۰۱ } | وہ شخص جسکا ازالہ حیثیت عرفی ہوا ہو |
| کسی چھپے ہوئے یا کندہ کئے ہوئے مادہ کو جس میں کوئی مضمون مزیل حیثیت عرفی ہو یہ جانکر کہ اوسمین ایسا مضمون ہے فروخت کرنا - - - | ۵۰۲ } | |
| عامہ خلایق کی آسودگی میں خلل اندازی کی نیت سے توہین | ۵۰۴ | وہ شخص جسکی توہین کیجائے۔ |
| تخویف مجرمانہ کی الا اوس صورت میں کہ جب جرم سات برس کی قید کی سزا کے لایق ہو۔ | ۵۰۶ | وہ شخص جسکو خوف دلایا جائے۔ |

(۲) جائز ہے کہ جرم ضرر پہونچانے اور ضرر شدید پہونچانیکا جنکی سزائیں مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۲۴ یا ۳۲۵ یا ۳۳۷ یا ۳۳۸ میں مقرر ہیں باجازت اُس عدالت کے جس کے روبرو ویسے جرم کا استغاثہ دائر ہو اُس شخص کی طرف سے راضی نامہ پر طے کیا جائے جسکو ضرر پہونچایا گیا۔

(۳) جب کوئی جرم اس دفعہ کے مطابق لائق تصفیہ براضینامہ ہو تو جائز ہے کہ ویسے جرم کی اعانت یا ویسے جرم کے ارتکاب کا اقدام کرنا (جب ویسا اقدام کرنا خود جرم ہو) اسی طریق پر بذریعہ راضینامہ تصفیہ پائے۔

(۴) جب وہ شخص جو اور صورت میں اس دفعہ کے مطابق کسی جرم کا تصفیہ بصورت راضینامہ کرنیکا مجاز ہوتا نابالغ یا مجنوں یا فاتر العقل ہو تو وہ شخص جو اُسکی طرف سے معاہدہ کرنیکا مجاز ہو ویسے جرم کا تصفیہ بذریعہ راضی نامہ کر سکتا ہے۔

(۵) جب ملزم تجویز کے لئے سپرد کیا جائے یا جب اُسپر جرم ثابت کیا جائے اور اپیل دائر رہے تو جیسی صورت ہو یعنی یا تو اُس عدالت کی اجازت کے بدون جسکے وہ سپرد ہوا ہو یا اُس عدالت کی اجازت کے بدون جسکے روبرو اپیل کی سماعت ہونیوالی ہو جرم مذکور کی بابت کوئی راضینامہ جائز نہیں ہوگا۔

(۶) راضینامہ پر تصفیہ ہونا کسی جرم کا اس دفعہ کے مطابق یہ اثر رکھیگا کہ گویا ملزم جرم سے بری کیا گیا۔

(۷) بجز اُس کے جو اس دفعہ میں حکم ہے کوئی جرم راضینامہ پر طے نہ کیا جائیگا۔

ضابطہ مفصل قسم مجسٹریٹ کا اُن مقدمات میں جو وہ فیصل نہیں کر سکتا ہے۔

دفعہ ۳۴۶ (۱) اگر کسی مقدمہ کے دوران تحقیقات یا تجویز میں جو کسی ضلع واقعہ بیرون بلاد پریزیڈنسی میں کسی مجسٹریٹ کے روبرو ہو رہی ہو مجسٹریٹ کی یہ رائے ہو کہ شہادۃ موجودہ سے یہ ظن غالب پیدا ہوتا ہے کہ مقدمہ اس قسم کا ہے کہ اُس کی تجویز یا سپردگی اُسی ضلع کے کسی اور مجسٹریٹ سے ہونی چاہیئے تو مجسٹریٹ مذکور اپنی کارروائی ملتوی کر کے کاغذات مقدمہ کو معہ اپنی رپورٹ کے جس میں مختصر حال نوعیت مقدمہ کا لکھا جائیگا کسی مجسٹریٹ کے پاس جسکے تحت میں وہ ہو یا کسی اور مجسٹریٹ مجاز سماعت کے پاس جسکو مجسٹریٹ ضلع ہدایت کرے مرسل کریگا۔

(۲) وہ مجسٹریٹ جسکے پاس مقدمہ بھیجا جائے مجاز ہوگا کہ اگر اُسکو ایسا اختیار حاصل ہو مقدمہ کو خود تجویز کرے یا اپنے کسی مجسٹریٹ ماتحت کے پاس جو مجاز سماعت ہو تجویز کیلئے منتقل کرے۔ یا ملزم کو اُس سکے

مقدمہ کی تجویز ہونے کے لئے سپرد کرے۔

ضابطہ جبکہ بعد شروع تحقیقات یا تجویز کے مجسٹریٹ سمجھے کہ مقدمہ کو سپرد عدالت بالا کرنا چاہیئے

دفعہ ۳۴۷۔ (۱) اگر تحقیقات میں جو مجسٹریٹ کے روبرو ہوتی ہو یا کسی تجویز مقدمہ میں جو مجسٹریٹ کے روبرو ہوتی ہو کارروائی کی کسی نوبت پر قبل کرنے دستخط اوپر رائے کے یہ دریافت ہو۔ کہ مقدمہ اس قسم کا ہے کہ اُسکی تجویز عدالت سشن یا ہائیکورٹ کے روبرو ہونی چاہیئے۔ اور اگر حاکم موصوف کو تجویز کے لئے مقدمہ سپرد کرنیکا اختیار ہو۔ تو اُسکو لازم ہے کہ کارروائی مزید موقوف کرکے ملزم کو مطابق احکام دفعات صدر کے عدالت بالا میں سپرد کرے۔

(۲) اگر وہ ایسا مجسٹریٹ تجویز کے لئے مقدمہ سپرد کرنیکا اختیار نہ رکھتا ہو تو اُسکو لازم ہے کہ مطابق دفعہ ۳۴۶ کے عمل کرے۔

تجویز اُن شخصوں کی جو پیشتر اُن جرموں کے مجرم ٹھہر چکے ہوں جو سکہ سازی یا قانون اسٹامپ یا مال کے متعلق ہوں

دفعہ ۳۴۸۔ اگر وہ شخص جو ایسے جرم کی علت میں ایک مرتبہ سزا پا چکا ہو جسکی سزا حسب باب ۱۲ یا ۱۷ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے تین برس یا اُس سے زیادہ میعاد کی قید مقرر ہے دوبارہ ایسے جرم میں ماخوذ ہو جائے جسکی سزا مطابق باب ہائے مذکورہ میں سے کسی باب کے تین برس یا اُس سے زیادہ میعاد کی قید مقرر ہے تو وہ عدالت سشن یا ہائیکورٹ میں جیسا موقع ہو سپرد کیا جائیگا۔ اِلّا جبکہ اُس مجسٹریٹ کی جسکے روبرو معاملہ دائر ہو یہ رائے ہو کہ ملزم کے مجرم ٹھہرنے کی تقدیر میں وہ خود کافی حکم سزا صادر کر سکتا ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر مجسٹریٹ ضلع کو اختیارات تحت دفعہ ۳۰ عطا ہوئے ہوں تو جائز ہے کہ مقدمہ عدالت سشن میں سپرد نہ ہو کر اُسکے پاس منتقل کر دیا جائے۔

ضابطہ جبکہ مجسٹریٹ سخت تر سزا جو کافی ہو صادر نہ کر سکتا ہو

دفعہ ۳۴۹۔ (۱) جب رائے کسی مجسٹریٹ درجہ دوم یا درجہ سوم مجاز سماعت کی بعد سماعت شہادت پیش کردہ مستغیث و ملزم کے یہ ہو کہ ملزم پر جرم ثابت ہے اور اُس کو اُس سزا سے کوئی مختلف سزا یا کوئی سزا ملنی چاہیئے جو وہ ایسا مجسٹریٹ خود عائد کرنیکا مجاز ہے یا ملزم سے حسب دفعہ ۱۰۶ مچلکہ لکھوانا ضرور ہے تو اُسکو اختیار ہے کہ اپنی رائے

ف سونتال پرگنوں میں ایسا شخص جو بذریعہ کسی مجسٹریٹ بجز ڈپٹی کمشنر کے تحت دفعہ ہذا مجرم قرار پائے ڈپٹی کمشنر کے حضور اور اگر بذریعہ ڈپٹی کمشنر کے مجرم قرار پائے تو کمشنر کے حضور بحیثیت ہائیکورٹ کے اپیل کر سکتا ہے ملاحظہ طلب سونتال پرگنوں کی عدالت کے ریگولیشن سنہ ۱۸۹۳ع (نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۹۳ع) کی دفعہ ۴۔

قلمبند کرکے تمام کاغذات مقدمہ اور نیز ملزم کو اُس مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کے پاس بھیجدے جسکا وہ ماتحت ہو۔

(۲) وہ مجسٹریٹ جسکے پاس کاغذات مقدمہ بھیجے جائیں مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے اہالی مقدمہ کی زبان بندی لے اور کسی گواہ کو پھر طلب کرکے اُسکی زبان بندی لے جو مقدمہ میں پہلے شہادت دےچکا ہو اور شہادت مزید طلب کرکے شامل مسل کرے۔ اور مقدمہ میں ایسی رائے یا حکم سزا یا اور حکم صادر کرے جو اُسکو مناسب معلوم ہو اور قانون کے موافق ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ وہ اُس مقدمہ میں اُس سے زیادہ سزا عائد نکریگا جو وہ دفعات ۳۲ و ۳۳ کے مطابق عائد کرنیکا اختیار رکھتا ہے۔

ثبوت جرم یا سپردگی مقدمہ اُس شہادت پر جسکا ایک حصہ ایک مجسٹریٹ نے اور دوسرا حصہ دوسرے نے لکھا ہو۔

**دفعہ ۳۵۰-(۱)** اگر اختیار سماعت کسی مجسٹریٹ کا بعد اسکے کہ اُس نے کسی تحقیقات یا تجویز مقدمہ کی کل شہادت یا اُسکے کسی جزو کی سماعت کی ہو اور اُسکو قلمبند کیا ہو اُس مقدمہ میں ساقط ہو جائے اور اُسکی جگہ کوئی اور مجسٹریٹ آجائے جو اُس میں اختیار سماعت رکھتا اور عمل میں لاتا ہو تو ایسے مجسٹریٹ جانشین کو اختیار ہے کہ بربنائے اُس شہادت کے جوکہ جزواً مجسٹریٹ سابق نے اور جزواً خود اُس نے قلمبند کی ہو مقدمہ کو فیصل کرے یا گواہوں کو پھر طلب کرکے از سرنو تحقیقات یا تجویز شروع کرے۔

مگر حسب شرط ذیل :-

(الف) کسی تجویز مقدمہ میں ملزم کو اختیار ہے کہ جب دوسرا مجسٹریٹ اپنی کارروائی شروع کرے۔ تو یہ درخواست کرے کہ گواہوں کو یا اُن میں سے کسی کو مکرر طلب کیا جائے اور اُن کا یا اُس کا مکرر اظہار لیا جائے۔

(ب) عدالت ہائیکورٹ یا جن مقدمات کی تجویز معرفت ایسے صاحبان مجسٹریٹ کے ہوئی ہو جو مجسٹریٹ ضلع کے ماتحت ہیں اُن میں مجسٹریٹ ضلع مجاز ہے کہ عام اس سے کہ وہ لائق اپیل ہوں یا نہوں کسی حکم اثبات جرم کو جو بربنائے ایسی شہادت کے صادر ہوا ہو جو کلاً اُس مجسٹریٹ کے ہاتھ سے قلمبند نہ ہوئی ہو جسنے حکم اثبات جرم کا صادر کیا ہو۔ منسوخ کردے بشرطیکہ ہائیکورٹ یا مجسٹریٹ ضلع کی رائے میں ملزم کو ایسی کارروائی سے نقصان شدید پہنچا ہو اور اُسکو اختیار ہے کہ از سرنو مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز ہونیکا حکم دے۔

(۲) کوئی عبارت اس دفعہ کی ان صورتوں سے متعلق نہیں ہے جنمیں کہ دفعہ ۳۴۶ کے مطابق کارروائی ملتوی کیجائے۔

روک رکھنا ان ملزموں کو جو عدالت مین حاضر ہوں

**دفعہ ۳۵۱** - (۱) جائز ہے کہ ہر شخص جو کسی عدالت فوجداری میں حاضر ہو گو وہ گرفتار یا طلب ہو کر نہ آیا ہو واسطے تحقیقات یا تجویز کسی جرم کے جو ویسی عدالت کی سماعت کے لائق ہو اور جسکی بابت اُسکی ذات سے سرزد ہونیکا گمان شہادت سے پیدا ہوتا ہو ویسی عدالت کے حکم سے روک رکھا جائے اور اسپر اسیطرح مقدمہ قایم کیا جائے کہ گویا وہ گرفتار یا طلب ہو کر آیا تھا۔

(۲) جب ایسا شخص ایسی تحقیقات کے دوران مین روک رکھا جائے جو باب ۱۸ کے بموجب ہوتی ہو یا بعد شروع ہونے تجویز مقدمہ کے روک رکھا جائے تو کارروائی متعلق ویسے شخص کے از سرِ نو ہوگی اور گواہوں کا اظہار مکرر لیا جائیگا۔

عدالتیں کھلی ہوی ہونگی

**دفعہ ۳۵۲** - وہ مقام جہاں کوئی عدالت فوجداری کسی جرم کی تحقیقات یا تجویز کرنیکے لئے اپنی نشست رکھے کھلی عدالت قرار پائیگا - اور بالعموم خلایق کو اختیار ہوگا کہ جہانتک اُس میں آرام کے ساتھہ گنجایش ہو اُس میں آتے جاتے رہیں -

مگر شرط یہ ہے کہ اجلاس کرنیوالا جج یا مجسٹریٹ مجاز ہے کہ کسی خاص مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز کی کسی نوبت پر یہ حکم صادر کرے کہ بالعموم خلائق یا کوئی خاص شخص اُس کمرہ یا مکان میں جو عدالت کے استعمال میں آتا ہو - نہ آنے پائے یا نہ رہے یا نہ ٹھہرنے پائے -

## باب (۲۵)

## بابت طریقہ لینے اور قلمبند کرنے شہادت کے مقدمات کی تحقیقات اور تجویز میں

ملزم کے روبرو شہادت لیجائیگی

**دفعہ ۳۵۳** - بجز اُس صورت کے جسکے لئے اوطرح پر حکم صریح ہوا ہے تمام شہادت جو مطابق احکام باب ہاے ۱۸ - اور ۲۰ اور ۲۱ اور ۲۲ - اور ۲۳ کے لیجائے ملزم کے مواجہ میں لیجائیگی - یا جب وہ اصالتًا حاضر ہونے سے معاف ہو بمواجہہ اُسکے وکیل کے لیجائیگی -

بلاد پریزیڈنسی کے باہر شہادت کے قلمبند کرنے کا طریقہ -

**دفعہ ۳۵۴** - جو تحقیقات و تجویز مقدمہ (علاوہ تجویز سرسری مقدمہ کے) حسب مجموعہ ہذا معرفت یا روبرو کسی مجسٹریٹ کے (جو

مجسٹریٹ پریزیڈنسی نہو) یا معرفت یا روبرو سشن جج کے عمل میں آئے اُسمیں شہادت گواہونکی حسب طریقہ مندرجہ ذیل قلمبند کیجائیگی۔

مقدمات قابل اجرائے سمن مین اور مجسٹریٹ درجہ اول اور درجہ دوم کے روبرو بعض جرموں کی تجویز میں تحریر شہادت

دفعہ ۳۵۵[لے] - (۱) مقدمات قابل اجرائے سمن میں جو سوائے مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے کسی اور مجسٹریٹ کے روبرو تجویز کیئے جاتے ہیں - اور مقدمات جرائم مفصلہ دفعہ ۲۶۰ کی دفعہ تحتی (۱) کے ضمنہائے (ب) لغایت (م) میں جب اون کی تجویز معرفت کسی مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کے ہو اور تمام کارروائی ہائے تحت دفعہ ۱۶۴ میں (اگر تجویز کے اثنا میں نہ ہوں) مجسٹریٹ کو چاہیئے کہ ہر ایک گواہ کی شہادت کا خلاصہ جیسے جیسے گواہ کی زبان بندی ہوتی جائے بطور یادداشت کے لکھتا جائے۔

(۲) ویسی یادداشت مجسٹریٹ کے قلم خاص سے تحریر پاکر اور اُسکے دستخط سے مزین ہوکر شامل مسل کیجائیگی۔

(۳) اگر مجسٹریٹ یادداشت حسب مذکورہ بالا لکھہ نہ سکے تو اُسکو چاہیئے کہ اپنی معذوری کی وجہ تحریر کرے - اور ویسی یادداشت اپنی زبان سے کچہری عام میں لکھوائے - اور اُسپر اپنے دستخط ثبت کرے - اور ویسی یادداشت شامل مسل کیجائیگی - ؛

بلاد پریزیڈنسی کے باہر اور اور صورتوں میں تحریر شہادت

دفعہ ۳۵۶ - (۱) باقی اور اور تجاویز مقدمہ میں جو روبرو عدالتہائے سشن اور صاحبان مجسٹریٹ کے (باستثنائے صاحبان مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے عمل میں آئیں اور جملہ تحقیقاتوں میں جو مطابق باب ۱۲ و ۱۸ کے ہوں شہادت ہر گواہ کی بزبان مروجہ عدالت معرفت مجسٹریٹ یا سشن جج کے یا مجسٹریٹ یا سشن جج کی حاضری اور سماعت میں اور اُسکی ذاتی ہدایت اور نگرانی سے قلمبند کیجائیگی - اور اُسپر مجسٹریٹ یا سشن جج کے دستخط ثبت ہونگے۔

ادائے شہادت انگریزی میں

(۲) جب ویسے گواہ کی شہادت زبان انگریزی میں ادا کیجائے تو مجسٹریٹ یا سشن جج کو اختیار ہے کہ اُسکو اپنے قلم سے زبان مذکور میں لکھے - اور سوائے

[لے] جو شہادت کہ عہدہ داران جنگل ابر برہما کے جنگلون کے ریگولیشن (نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۸۱ء) کی رو سے مجموعہ ہذا کی دفعات ۳۵۵ یا ۳۵۶ یا ۳۵۷ کے مطابق قلمبند کریں وہ تجویزات مابعد میں بحضور مجسٹریٹ قابل مقبولی ہیں - ملاحظہ طلب ریگولیشن مذکور کی دفعہ ۱۷ (۲) - ؛

اُس صورت کے کہ ملزم زبان انگریزی سے واقف ہو یا زبان عدالت کی انگریزی ہو ترجمہ مصدقہ ویسی شہادت کا زبان مروجہ عدالت میں تحریر ہوکر شامل مسل کیا جائیگا۔

یادداشت جبکہ شہادت مجسٹریٹ یا جج خود قلمبند نکرے

(۳) جن مقدمات میں مجسٹریٹ یا سشن جج شہادت کو قلمبند نکرے اُسکو لازم ہے کہ جیسے جیسے ایک ایک گواہ کی زبان بندی ہوتی جاوے گواہ کے بیان کا خلاصہ بطور یادداشت لکھتا جائے۔ اور ویسی یادداشت مجسٹریٹ یا سشن جج خاص اپنے ہاتھ سے لکھیگا۔ اور وہ بعد ثبت ہونے دستخط مجسٹریٹ یا سشن جج کے مسل میں شامل کیجائیگی۔

(۴) اگر مجسٹریٹ یا سشن جج حسب بیان مذکورہ صدر یادداشت لکھنے سے معذور ہو تو اُسکو معذوری کی وجہ لکھنی لازم ہوگی۔

شہادت کس زبان میں قلمبندی کی جائیگی۔

**دفعہ ۳۵۷**[لے] (۱) لوکل گورنمنٹ کو اس حکم کے صادر کرنیکا اختیار ہے کہ کسی ضلع یا حصہ ضلع میں یا اُن کارروائیوں میں جو کسی عدالت سشن یا مجسٹریٹ یا خاص درجہ کے مجسٹریٹ کے روبرو ہوں مجسٹریٹ یا سشن جج مقدمات متذکرہ دفعہ ۳۵۶ میں اپنے ہاتھ سے اپنی ہی مادری زبان میں شہادت ہر گواہ کی لکھے۔ الا اس صورت میں کہ سشن جج یا مجسٹریٹ کسی وجہ موجہ سے کسی گواہ کی شہادت خود نہ لکھ سکے کہ ایسی صورت میں اُسکو چاہیئے کہ اپنی معذوری کی وجہ تحریر کرے۔ اور کچہری عام میں خود اپنی زبان سے شہادت قلمبند کروائے۔

(۲) جو شہادت اسطور سے قلمبند ہوا ہو سشن جج یا مجسٹریٹ کے دستخط ثبت ہونگے اور وہ شامل مسل کیجائیگی مگر شرط یہ ہے کہ لوکل گورنمنٹ سشن جج یا مجسٹریٹ کو ہدایت کر سکتی ہے کہ شہادت زبان انگریزی یا زبان مروجہ عدالت میں لکھے گو ویسی زبان اسکی زبان مادری نہو۔

مقدمات تحت دفعہ ۳۵۵ میں مجسٹریٹ کی مرضی

**دفعہ ۳۵۸**۔ مقدمات قسم متذکرہ دفعہ ۳۵۵ میں مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے کسی گواہ کی شہادت اُس طریق پر لے جو دفعہ ۳۵۶ میں مذکور ہے۔ یا اگر ویسے مجسٹریٹ کے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر لوکل گورنمنٹ سے حکم متذکرہ دفعہ ۳۵۷ صادر ہوا ہو تو مطابق اُس طریقہ کے شہادت قلمبند کرے جو دفعہ مذکور میں مقرر ہے۔

شہادت تحت دفعہ ۳۵۶ یا ۳۵۷ کے قلمبند کرنیکا طریقہ

**دفعہ ۳۵۹** (۱) جو شہادت دفعہ ۳۵۶ یا دفعہ ۳۵۷

لے ملاحظہ طلب ماقبل کے صفحہ ۱۵۱ کا فٹ نوٹ۔

مطابق قلمبند کیجائے وہ عموماً بطور سوال وجواب کے قلمبند نہ کیجائیگی بلکہ بشکل بیان مسلسل کے۔

(۲) مجسٹریٹ یا سشن جج کو اختیار ہے کہ حسب اقتضائے رائے اپنے کوئی خاص سوال وجواب قلمبند کرے یا کرائے۔

ضابطہ درخصوص دیسی شہادت کے جبکہ مکمل ہوجائے

**دفعہ ۳۶۰** (۱) جیسے جیسے ایک ایک گواہ کی شہادت جو حسب دفعہ ۳۵۶ یا ۳۵۷ لیگئی ہو مکمل ہوتی جائے بمواجہہ ملزم کے اگر وہ حاضر ہو یا بالمواجہہ اُسکے وکیل کے اگر وہ وکالتاً حاضر ہو گواہ کو پڑھکر سنا دیجائیگی۔ اور بشرط ضرورت اُسکی اصلاح کیجائیگی۔

(۲) اگر اُسوقت جبکہ گواہ کو اُسکی شہادت پڑھکر سنائی جائے گواہ کسی بیان مندرجہ شہادت کی صحت سے منکر ہو تو مجسٹریٹ یا سشن جج کو اختیار ہے کہ اُسکی اصلاح نکرکے شہادت پر اُس اعتراض کی یادداشت لکھ لے جو گواہ نے اسکی نسبت کیا ہو۔ اور ایسی کیفیت بھی جسکی وہ ضرورت سمجھے اوسپر لکھدے۔

(۳) اگر شہادت اُس زبان میں جسمیں گواہ شہادت ادا کرے قلمبند نہ کیجائے بلکہ دوسری زبان میں قلمبند ہو اور گواہ اُس زبان کو جس میں اُسکی شہادت قلمبند ہو نہ سمجھتا ہو تو جس زبان میں اُسنے شہادت ادا کی ہو اُس زبان میں یا کسی اور زبان میں جسکو وہ سمجھتا ہو اُسکی شہادت ترجمہ ہوکر اُسکو سنا دیجائیگی

ملزم یا اُس کے وکیل کو شہادت کا سُنا دینا

**دفعہ ۳۶۱**۔ (۱) جب کبھی شہادت ایسی زبان میں ادا کیجائے جسکو ملزم نہ سمجھتا ہو۔ اور ملزم اسوقت اصالتاً حاضر ہو تو وہ شہادت سر اجلاس اُس زبان میں ترجمہ ہوکر اُسکو سنا دیجائیگی جسکو وہ سمجھتا ہو

(۲) اگر ملزم وکالتاً حاضر ہو اور شہادت سوائے زبان مستعملہ عدالت کے کسی اور زبان میں ادا کیجائے جس کو اُسکا وکیل نہ سمجھتا ہو تو وہ شہادت زبان مستعملہ میں ترجمہ ہوکر ایسے وکیل کو سمجھا دیجائیگی

(۳) جب دستاویزات ثبوت باضابطہ کی غرض کے لئے داخل کیجائیں عدالت مجاز ہوگی کہ حسب اقتضائے رائے اپنے اسقدر دستاویزات کا ترجمہ کرائے جو ضروری معلوم ہو۔

تحریر شہادت صاحبان مجسٹریٹ پریزیڈنسی کی عدالتوں میں

**دفعہ ۳۶۲**۔ (۱) ہر مقدمہ میں جسمیں مجسٹریٹ پریزیڈنسی کسیقدر جرمانہ عائد کرے جو دوسو روپیہ سے زیادہ ہو یا قید جو چھ مہینے سے زیادہ ہو تجویز کرے اُسکو لازم ہے کہ شہادت گواہوں کی اپنے ہاتھ سے قلمبند کرے یا اُس کو سر اجلاس اپنی زبان سے دوسرے سے لکھوائے اور تمام شہادت جو اسطور سے قلمبند ہو بعد ثبت دستخط مجسٹریٹ کے شامل مسل کیجائیگی۔

(۲) جو شہادت اسطور سے قلمبند کیجائے وہ بالعموم بطور بیان مسلسل کے قلمبند کیجائیگی۔ مگر مجسٹریٹ مجاز ہے کہ حسب اقتضائے رائے اپنے کسی خاص سوال یا جواب کو قلمبند کرے یا قلمبند کرائے۔

(۳) چند احکام سزا جو دفعہ ۳۵ کے مطابق ایک ہی وقت صادر کئے جائیں اس دفعہ کی اغراض کے لئے بمنزلہ حکم سزائے واحد سمجھے جائینگے۔

**کیفیت نسبت اوضاع و حرکات گواہ کے**

**دفعہ ۳۶۳۔** ہر سشن جج یا مجسٹریٹ کو جو کسی گواہ کی شہادت قلمبند کرے نیز لازم ہے کہ زبان بندی کے وقت ویسے گواہ کی جیسی اوضاع و حرکات پائی جائیں انکی نسبت ایسی کیفیت (اگر کچھ ہو) جو ضروری معلوم ہو تحریر کرے۔

**زبان بندی ملزم کی کیونکر قلمبند کیجائے گی۔**

**دفعہ ۳۶۴۔** (۱) جب کسی ملزم کی زبان بندی معرفت کسی مجسٹریٹ یا اور عدالت کے سوائے عدالت ہائیکورٹ کے جو مطابق سند شاہی کے مقرر ہوئی ہے یا سوائے چیفکورٹ پنجاب[1] (یا چیف کورٹ لوئر برہما) کے لیجائے۔ تو وہ تمام زبان بندی معہ جملہ سوالات کے جو ملزم سے کئے جائیں اور نیز جملہ جوابات کے جو وہ دے بلا کم و کاست اُس زبان میں قلمبند کیجائیگی جس میں کہ اُسکی زبان بندی لیجائے۔ یا اگر یہ غیر ممکن ہو تو عدالت کی زبان میں یا بزبان انگریزی۔ اور ویسی تحریر اُسکو معائنہ کرائی جائیگی یا اوسکے روبرو پڑھی جائیگی۔ یا اگر وہ اُس زبان کو نہ سمجھتا ہو جسمیں کہ زبان بندی لکھی گئی ہو تو اُس زبان میں جسکو وہ سمجھتا ہو ترجمہ ہو کر اسکو سنا دیجائیگی اور اُسکو اختیار ہوگا کہ اپنے جواب کی توضیح کرے یا اُس میں کچھ اضافہ کرے۔

(۲) جب تمام تحریر اُس بیان کے موافق ہو جائے جسکو وہ صحیح ظاہر کرتا ہو تب ملزم کے دستخط اور ویسی عدالت کے مجسٹریٹ یا جج کے دستخط اُس تحریر پر ثبت ہونگے۔ اور ویسا مجسٹریٹ یا جج اپنے ہاتھ سے اس امر کی تصدیق لکھیگا کہ وہ زبان بندی اوسکے مواجہ اور اُسکی سماعت میں لیگئی اور اسمیں ملزم کا تمام بیان صحیح و درست مندرج ہے۔

(۳) اُن مقدمات میں کہ جن میں زبان بندی ملزم کی مجسٹریٹ یا سشن جج کی معرفت قلمبند نہ کیجائے۔ مجسٹریٹ یا جج کو لازم ہے کہ بجز اُس صورت کے کہ وہ مجسٹریٹ پریزیڈنسی ہو۔ جیسے جیسے زبان بندی ہوتی جائے زبان بندی کی ایک یادداشت بزبان مستعملہ عدالت یا بزبان انگریزی لکھتا جائے اگر وہ زبان انگریزی سے بقدر کافی واقف ہو۔ اور مجسٹریٹ یا جج مذکور کو چاہیے

---

[1] یہ الفاظ لوئر برہما کی عدالتوں کے ایکٹ سنہ ۱۹۰۰ء (نمبر ۶ مصدرہ سنہ ۱۹۰۰ء) کے ذریعہ سے داخل کئے گئے ہیں۔

ملاحظہ طلب دفعہ ۱۴۷ اور ضمیمہ اول۔

کہ ویسی یادداشت اپنے قلم خاص سے لکھے اور اُسپر اپنے دستخط ثبت کرے - اور وہ یادداشت شامل مسل کیجائیگی - اگر مجسٹریٹ یا جج مذکور حسب مذکور بالا یادداشت کے لکھنے سے معذور ہو تو اُسکو لازم ہے کہ ویسی معذوری کی وجہ لکھے -

(۴) کوئی عبارت اس دفعہ کی شخص ملزم کی زبان بندی سے متعلق نہ ہوگی جو حسب دفعہ ۳۶۴ کے لیجائے -

تحریر شہادت ہائیکورٹ میں

**دفعہ ۳۶۵** - ہر عدالت ہائیکورٹ کو جو بموجب فرمان شاہی کے مقرر ہوئی ہو اور "بینیز"[۱] اور چیفکورٹ پنجاب[۱] (اور چیفکورٹ لوئر برہما) کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً بذریعہ قاعدہ عام کے وہ طریقہ مقرر کرے کہ جسکے مطابق شہادت اُن مقدمات میں قلمبند کیجائیگی جو عدالت مذکور کے روبرو پیش ہوں - اور ویسی عدالت کے ججوں کو لازم ہوگا کہ مطابق اُسی قاعدہ کے (اگر کوئی مقرر ہوا ہو) شہادت یا اُسکا خلاصہ قلمبند کریں -

## باب (۲۶)

## بابت رائے کے

رائے سنانیکا طریقہ

**دفعہ ۳۶۶** - (۱) رائے ہر مقدمہ میں جو معرفت کسی عدالت فوجداری مجاز سماعت ابتدائی تجویز کیا جائے حسب تفصیل ذیل پڑھکر سنائی جائیگی - یا ویسی رائے کا خلاصہ حسب تفصیل ذیل بیان کردیا جائیگا -

(الف) برسر اجلاس اُسی وقت بعد ختم ہونے تجویز کے یا کسی تاریخ مابعد پر جسکی اطلاع فریقین یا اونکے وکلا کو دیجائیگی - اور

(ب) عدالت کی زبان مین یا کسی اور زبان میں جو ملزم یا اُسکا وکیل سمجھتا ہو -

مگر شرط یہ ہے کہ کُل رائے جج اجلاس کنندہ پڑھکر سنادے اگر اُس سے حسب مذکور پڑھکر سنادئے جانے کی استدعا مستغیث یا مستغاث علیہ کرے -

(۲) ملزم رائے سننے کے لئے اگر حراست میں ہو تو حاضر کیا جائیگا یا اگر حراست میں نہو تو اُسکو رائے

---

[۱] لوئر برہما کی عدالتوں کے ایکٹ سنہ ۱۹۰۰ء (نمبر ۶ مصدرہ سنہ ۱۹۰۰ء) کے ذریعہ سے لفظ "بینیز" منسوخ کیا گیا اور الفاظ "یا چیفکورٹ لوئر برہما" داخل کئے گئے - ملاحظہ طلب دفعہ ۴۷ - اور ضمیمہ اول -

سننے کے لئے عدالت میں حاضر ہونیکا حکم دیا جائیگا۔ الّا جبکہ اُسکا اصالتاً حاضر ہونا دراثنائے تجویز کے موقوف کردیا گیا ہو اور حکم سزا میں صرف جرمانہ کا حکم ہو یا وہ بری کر دیا جائے کہ ان میں سے ہر ایک صورت میں اُسکے وکیل کے مواجہہ میں رائے سنائی جائیگی۔

(۳) جو رائے کہ کوئی عدالت فوجداری سنائے وہ صرف اس وجہ سے ناجائز متصور نہ ہوگی کہ کوئی فریق یا اُسکا وکیل اس تاریخ یا اُس مقام پر جسکی اطلاع رائے مذکور کے سنانے کے لئے دیگئی حاضر نہیں تھا یا یہ کہ ویسی تاریخ اور مقام کی اطلاع فریقین یا اُن کے وکلا کو یا اُن میں سے کسی کو پہونچائی نہیں گئی یا اُس کے پہونچانے میں کچھ نقص ہوا۔

(۴) اس دفعہ کے کسی مضمون سے یہ مفہوم نہیں ہوگا کہ دفعہ ۵۳۷ کے احکام کی وسعت پذیری کسی طرح سے محدود کر دیجائے۔

رائے کس زبان میں ہوگی مضامین رائے

**دفعہ ۳۶۷** - (۱) دیسی ہر رائے بجز اُس صورت کے جسکی بابت کوئی اور حکم صریح اس مجموعہ میں مندرج ہو عدالت کے حاکم اجلاس کنندہ کے قلم خاص سے عدالت کی زبان میں یا انگریزی زبان میں تحریر کیجائیگی۔ اور اُس میں امر یا امور تنقیح طلب درج کئے جائینگے۔ اور فیصلہ ہر امر مذکور کا اور وجوہ فیصلہ لکھی جائینگی۔ اور اُسپر تاریخ اور دستخط بقلم حاکم اجلاس کنندہ بسر اجلاس سنانے کے وقت ثبت کئے جائینگے۔

(۲) رائے مذکور میں صراحت اُس جرم کی (اگر کوئی ہو) جسکی بابت یادداشت میں۔ اور مجموعہ قوانین تعزیرات ہند یا کسی اور قانون کی اُس دفعہ کی جسکے مطابق ملزم پر جرم ٹھیرایا جائے اور اس سزا کی جو اُسکے لئے تجویز کیجائے۔ درج کیجائیگی۔

رائے علی سبیل البدلیت

(۳) جب مجرم پر کوئی جرم مقررہ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند ثابت قرار دیا جائے اور اس امر میں شبہ ہو کہ جرم مذکور مجموعہ مزبور کی دو دفعات میں سے کس دفعہ میں داخل ہے یا دفعہ واحد کے دو جزمیں سے کس جز میں داخل ہے۔ تو عدالت کو چاہیئے کہ اشتباہ کو صاف کر کے رائے علی سبیل البدلیت صادر کرے۔

(۴) اگر رائے کی رو سے شخص ملزم جرم سے بری کیا گیا ہو تو رائے میں عدالت وہ جرم لکھیگی جس سے کہ ملزم بری کیا جائے۔ اور یہ ہدایت کریگی کہ وہ رہائی پائے۔

(۵) اگر ملزم پر ایسا جرم ثابت قرار دیا جائے جسکی سزا موت مقرر ہے۔ اور عدالت کی تجویز سے اُسکو کوئی اور سزا سوائے موت کے دیگئی ہو۔ تو عدالت کو لازم ہے کہ اپنی رائے میں وجہ اسباب کی

ظاہر کرے کہ کیوں سزائے موت کی عائد نہیں کیگئی۔

مگر شرط یہ ہے کہ اُن مقدمات میں جنکی تجویز جوری کی معرفت ہو عدالت کو کوئی رائے لکھنی ضرور نہیں ہے۔ بلکہ عدالت سشن کو لازم ہے کہ جوری کو جو ہدایت کیجاوے اُس ہدایت کی عبارت کو قلمبند کرے۔

حکم سزائے موت

دفعہ ۳۶۸۔ (۱) جب کسی شخص کی نسبت حکم سزائے موت صادر ہو تو حکم میں یہ ہدایت کیجائیگی کہ وہ شخص اُس عرصہ تک گلو بستہ لٹکایا جائے کہ اُس کا دم نکلجائے

حکم سزائے حبس بعبور دریائے شور

(۲) حکم سزائے حبس بعبور دریائے شور میں اس مقام کی تصریح نہ ہو گی جس میں کہ شخص سزایاب کو بھیجنا منظور ہو۔

عدالت رائے کو تبدیل نہ کریگی

دفعہ ۳۶۹۔ کسی عدالت کو باستثنائے ہائیکورٹ کے اختیار نہیں ہے کہ جب اپنی رائے پر ایک مرتبہ دستخط کر چکے اُسمیں کچھ تبدیل یا اُسکی تجویز ثانی کرے اِلّا اُس طور پر جسکا ذکر دفعات ۳۹۵ اور ۴۸۴ میں ہے یا واسطے تصحیح غلطی کتابت کے۔

مجسٹریٹ پریزیڈنسی کی رائے

دفعہ ۳۷۰۔ مجسٹریٹ پریزیڈنسی کو لازم ہے کہ طریقہ محکومہ صدر کے مطابق رائے لکھنے کے عوض امور مفصلہ ذیل قلمبند کرے:۔

(الف) مقدمہ کا نمبر ترتیبی۔

(ب) تاریخ ارتکاب جرم۔

(ج) نام فریادی کا (اگر کوئی ہو)

(د) نام شخص ملزم کا اور (بجز رعایائے برطانیہ اہل یورپ کے) اُسکی ولدیت وسکونت۔

(ہ) جرم جسکی بابت نالش کیگئی یا جو ثابت قرار دیا گیا۔

(و) جواب ملزم کا اور اوسکی زبان بندی (اگر کچھ لیگئی ہو)

(ز) حکم اخیر۔

(ح) تاریخ دیسے حکم کی۔

(ط) اُن سب مقدمات میں جن میں مجسٹریٹ قید کی سزا تجویز کرے یا جرمانہ دوسو روپیہ سے زیادہ تعداد کا یا دونوں سزائیں عائد کرے ایک مختصر کیفیت وجوہ اثبات جرم کی۔

رائے وغیرہ درخواست کرنے پر ملزم کو دیجاے گی

دفعہ ۳۷۱۔ (۱) ملزم کی درخواست پر رائے کی ایک نقل یا جب وہ خواہش ظاہر کرے رائے کا ترجمہ اُسی کی زبان میں اگر ممکن ہو یا بزبان مستعملہ

عدالت اسکو بلا توقف دیا جائیگا - لازم ہے کہ ویسی نقل ہر صورت مین علاوہ مقدمہ قابل اجرائے سمن کے بلا اجرت دیجائے -

(۲) لازم ہے کہ اُن مقدمات میں جو معرفت جوری کے عدالت سشن میں تجویز کئے جائیں نقل مدات ہدایت حاکم جو جوری کو سنائی جائے ملزم کی درخواست پر بلا درنگ و بلا خرچہ دیجائے -

اس شخص کی صورت مین جسکی نسبت حکم سزائے موت صادر ہوا ہو

(۳) جب ملزم کی نسبت سشن جج کے حکم سے سزائے موت تجویز کیگئی ہو تو ویسے جج کو چاہیئے کہ ملزم کو اس بات سے بھی مطلع کرے کہ اگر اُسکو اپیل کرنا منظور ہو تو کس میعاد کے اندر اپیل رجوع کرنا چاہیئے -

رائے کا کب ترجمہ کیا جائیگا

دفعہ ۳۷۲ - اصل رائے مقدمہ کی مسل میں شامل کیجائیگی اور اگر اصل رائے سوائے زبان مستعملہ عدالت کے کسی اور زبان مین لکھی ہوئی ہو اور ملزم خواستگار ہو تو ترجمہ اُسکا بزبان مستعملہ عدالت مرتب ہو کر ویسی مسل میں شامل کیا جائیگا -

عدالت سشن تجویز اور حکم سزا کی نقل مجسٹریٹ ضلع کے پاس بھیجدیگی

دفعہ ۳۷۳ - اُن مقدمات میں جنکی تجویز عدالت سشن کے روبرو ہو عدالت مذکور کو لازم ہے کہ اپنی تجویز اور حکم سزا کی ایک نقل (اگر کوئی ہو) اُس مجسٹریٹ ضلع کے پاس بھیجدے جسکے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر مقدمہ کی تجویز ہوئی تھی -

---

## باب (۲۷)

## بابت ترسیل احکام سزا بغرض بحالی عدالت اعلیٰ میں

حکم سزائے موت عدالت سشن مرسل کریگی

دفعہ ۳۷۴ - جب عدالت سشن حکم سزائے موت صادر کرے تو کاغذات مسل عدالت ہائیکورٹ[۵] میں مرسل کئے جائینگے - اور حکم مذکور کی تعمیل نہ کیجائیگی - الا اس صورت میں کہ ہائیکورٹ سے بحال رکھا جائے -

ہدایت کرنیکا اختیار کہ تحقیقات مزید کیجائے یا شہادت مزید لیجائے

دفعہ ۳۷۵ (۱) جب ویسے کاغذات مسل مرسل کئے جائیں اگر ہائیکورٹ کی یہ رائے ہو کہ کسی ایسے امر کی بابت تحقیقات مزید کیجائے یا شہادت

---

[۵] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ - نمونہ ۴۴ مندرجہ مابعد -

مزید لیجائے جو شخص مجرم قرار دادہ کی قصور واری یا بیگناہی سے تعلق رکھتا ہو تو ہائیکورٹ کو اختیار ہے کہ خود ویسی تحقیقات کرے یا ویسی شہادت لے یا عدالت سشن کو تحقیقات کرنے یا شہادت لینے کی ہدایت کرے -

(۲) ویسی تحقیقات یا شہادت روبرو اہالی جوری یا اسیسر کے نہ عمل میں آئیگی اور نہ لیجائیگی اور بجز اُس صورت کے کہ عدالت ہائیکورٹ سے اور طرح پر ہدایت ہو شخص مجرم قرار دادہ کا اوس وقت حاضر رہنا ضرور نہیں ہے جب وہ تحقیقات کیجائے یا شہادت لیجائے -

(۳) نتیجہ ویسی تحقیقات اور شہادت کا جبکہ ہائیکورٹ خود تحقیقات نکرے اور شہادت (اگر کچھ ہو) نہ لے بذریعہ سرٹیفکٹ ویسی عدالت میں مرسل کیا جائیگا -

اختیار ہائیکورٹ کا در بارہ بحال رکھنے حکم سزا کے یا منسوخ کرنے اُس تجویز کے جسکی رو سے جرم ثابت قرار پایا ہو

دفعہ ۳۷۶ - ہر مقدمہ میں جو دفعہ ۳۷۴ کے بموجب سپرد ہوا ہو عام اس سے کہ اسکی تجویز بتائید اسیسران یا جوری کے ہوئی ہو ہائیکورٹ کو اختیار ہے کہ -

(۲ الف) حکم سزا کو بحال رکھے یا کوئی اور حکم سزا جو قانوناً جائز ہو صادر کرے - یا

(ب) اُس تجویز کو جسکی رو سے جرم ثابت قرار پایا ہو منسوخ کرے اور ملزم پر ایسا جرم ثابت تجویز کرے جو عدالت سشن قایم کر سکتی ہے یا بر بنائے اسی فرد قرار داد جرم یا فرد مصححہ کے از سرِ نو مقدمہ کے تجویز ہونیکا حکم دے - یا

(ج) شخص ملزم کو جرم سے بری کرے -

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی حکم بحالی کا حسب دفعہ ہذا صادر نکیا جائیگا تا وقتیکہ میعاد اپیل کے دائر کرنے کی نہ گذر جائے - یا اگر اپیل ویسی میعاد کے اندر دائر ہو چکا ہو تو تا وقتیکہ ویسے اپیل کا تصفیہ نہ ہو جائے -

بحالی حکم سزا یا نئے حکم سزا پر دو جج کے دستخط ہونگے

دفعہ ۳۷۷ - ہر مقدمہ میں جو حسب طریقہ متذکرہ صدر سپرد کیا جائے ہائیکورٹ کی تجویز کا جو مشعر بحالی حکم سزا ہو یا کسی اور تجویز یا حکم جدید کا جو عدالت ہائیکورٹ سے صادر ہو جب ویسی عدالت میں دو یا زیادہ جج ہوں کم سے کم دو صاحبان جج کے ہاتھہ سے قلمبند ہو کر صادر ہونا اور اُس پر اُنکے دستخط کا ثبت ہونا چاہیئے -

ضابطہ اختلاف رائے کی صورت میں

دفعہ ۳۷۸ - جب کوئی ویسا مقدمہ چند ججوں کے بینچ کے روبرو سماعت کیا جائے اور ویسے ججوں میں اختلاف رائے مساوی ہو تو وہ مقدمہ معہ آراء

اُن ججوں کے کسی اور جج کے روبرو پیش کیا جائیگا - اور ویسا جج بعد اُس قدر سماعت کے جو اسکو مناسب معلوم ہو اپنی رائے ظاہر کریگا - اور تجویز یا حکم ویسی رائے کے مطابق صادر کیا جائیگا -

ضابطہ اُن مقدمات میں جو بحالی کے لیے ہائیکورٹ میں پیش ہوں

دفعہ ۳۷۹ - جو مقدمات عدالت سشن سے عدالت ہائیکورٹ میں واسطے بحالی حکم سزائے موت کے پیش کیے جائیں ان میں ہائیکورٹ کے اہلکار مناسب کو لازم ہے کہ بلا توقف بعد صادر ہونے حکم بحالی سزا یا کسی اور حکم مصدرہ ہائیکورٹ کے نقل اُس حکم کی بعد ثبت مہر ہائیکورٹ اور بہ تصدیق اپنے دستخط کے عدالت سشن میں مرسل کرے -

ضابطہ ایسے مقدمات میں جو ایسے مجسٹریٹ کی طرف سے مرسل ہوں جو دفعہ ۵۶۲ کی رو سے عمل کرنیکا مجاز نہو

دفعہ ۳۸۰ - جب کاغذات کارروائی ہائے مقدمہ کسی مجسٹریٹ درجہ اول یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کو جیسا دفعہ ۵۶۲ میں حکم ہے مرسل کیے جائیں تو ویسے مجسٹریٹ کو بعد اسکے اختیار ہوگا کہ ایسا حکم سزا یا ایسا اور حکم صادر کرے جو وہ اُس تقدیر میں صادر کر سکتا اگر مقدمہ مذکور کی ابتداً اسی کے ذریعے سے سماعت ہوتی - اور اگر وہ کسی امر میں تحقیقات مزید یا شہادت زائد کی ضرورت سمجھے تو اسکو اختیار ہوگا کہ یا تو ویسی تحقیقات خود کرے یا ویسی شہادت خود لے یا ہدایت کرے کہ ویسی تحقیقات کیجائے یا شہادت لیجائے ٭

⟵ ٭ ⟶

## باب (۲۸)

## بابت تعمیل احکام سزا

تعمیل حکم جو حسب دفعہ ۳۷۰ صادر ہو

دفعہ ۳۸۱ - جب کوئی حکم سزائے موت مصدرہ عدالت سشن بحالی کے لیے ہائیکورٹ میں مرسل کیا جائے تو ویسی عدالت سشن کو لازم ہے کہ ہائیکورٹ کا حکم بحالی یا اور حکم جو اُسپر صادر ہوا ہو حاصل کرکے ویسے حکم کی تعمیل بذریعہ اجرائے وارنٹ(۱) یا کسی اور طریق پر عمل میں لائے جو ضروری معلوم ہو -

التوائے حکم سزائے موت جو حاملہ عورت پر صادر ہو

دفعہ ۳۸۲ - اگر کوئی عورت جسکے نام حکم سزا ہوئی

(۱) ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ - نمونجات ۳۵ و ۳۶ مندرجہ الیعد -

صادر ہوا ہو حاملہ پائی جائے تو ہائیکورٹ کو لازم ہے کہ واسطے التوائے تعمیل اُس حکم سزا کے حکم دے اور اُس کو اختیار ہے کہ اُس حکم کے بدلے حکم حبس بعبور دریائے شور صادر کرے۔ اگر وہ مناسب سمجھے۔

اور صورتوں میں حکم سزائے حبس بعبور دریائے شور یا قید کی تعمیل

**دفعہ ۳۸۳** ۔ جب شخص ملزم پر سوائے اُن مقدمات کے جو دفعہ ۳۸۱ میں مرقوم ہیں اور اور مقدمات میں حکم حبس بعبور دریائے شور یا قید کا صادر کیا جائے تو عدالت صادر کنندہ حکم سزا کو لازم ہے کہ فوراً وارنٹ اُس جیلخانہ میں بھیجدے جس میں شخص ملزم محبوس ہو یا ہونیوالا ہو۔ اور بجز اُس صورت کے کہ ملزم مذکور پہلے سے ویسے جیلخانہ میں محبوس ہو۔ اوسے معہ وارنٹ کے ویسے جیلخانہ بھیجدے۔

وارنٹ بغرض تعمیل کسکے نام لکھا جائیگا

**دفعہ ۳۸۴** ۔ ہر وارنٹ جو بابت تعمیل حکم سزائے قید کے ہو اُس جیلخانہ یا اور مقام کے افسر مہتمم کے نام لکھا جائیگا جس میں قیدی محبوس ہو یا ہونیوالا ہو۔

وارنٹ کسکے ہاتھ میں دیا جائیگا

**دفعہ ۳۸۵** ۔ جب قیدی جیلخانہ میں محبوس ہونے والا ہو تو وارنٹ جیلر کے ہاتھ میں دیا جائیگا۔

وارنٹ بغرض وصول جرمانہ کے

**دفعہ ۳۸۶** [۵۲] ۔ جب کسی مجرم پر حکم سزائے ادائے جرمانہ صادر کیا جائے تو عدالت صادر کنندہ حکم مذکور کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے قطعہ وارنٹ [۵۱] بغرض وصول زر جرمانہ بذریعہ قرقی اور نیلام جائداد منقولہ مملوکہ مجرم مذکور کے جاری کرے گو حکم سزا میں یہ ہدایت ہو کہ درصورت عدم ادائے جرمانہ کے مجرم قید کیا جائیگا۔

ویسے وارنٹ کا اثر

**دفعہ ۳۸۷** [۵۲] ۔ جائز ہے کہ ویسا وارنٹ ویسی عدالت کے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر تعمیل کیا جائے اور اُس میں یہ اختیار دیا جائیگا کہ قسم مذکور کی جو کچھ جائداد

---

[۵۱] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ ۔ نمونہ ۳۶ مندرجہ مابعد۔

[۵۲] دفعات ۳۸۶ لغایت ۳۸۹ کے احکام اُن جرمانجات سے متعلق قرار دیے گئے ہیں جو (۱) جزائر انڈمان ونکوبار کے ریگولیشن سنہ ۱۸۷۶ء (نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۸۷۶ء) کی رو سے عائد کئے جائیں۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۳۵ جیسی کہ اسکی ترمیم جزائر انڈمان ونکوبار کے ریگولیشن سنہ ۱۸۸۴ء (نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۸۸۴ء) کی دفعہ ۷ کے ذریعہ سے کیگئی ہے اور جو (۲) قوانین ضلع کوہی اراکان کے ریگولیشن سنہ ۱۸۷۴ء (نمبر ۹ مصدرہ سنہ ۱۸۷۴ء) کی رو سے عائد کئے جائیں ملاحظہ طلب ریگولیشن مذکور کی دفعہ ۱۸۔ اور ملاحظہ طلب ماقبل کی دفعہ ۳ (۱)۔

ویسی حدود کے باہر ہو وہ بھی قرق اور نیلام کیجائے بشرطیکہ وارنٹ کی ظہر پر اُس مجسٹریٹ ضلع یا اُس چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے دستخط ہوں جس کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر ویسی جائداد دستیاب ہو۔

حکم سزائے قید کی تعمیل کا التوائے

دفعہ ۳۸۸[ف] - جب مجرم پر صرف جرمانہ کی سزا تجویز کیجائے اور در صورت عدم ادائے جرمانہ قید تجویز کیجائے اور عدالت دفعہ ۳۸۶ کے بموجب وارنٹ جاری کرے تو اُسکو اختیار ہے کہ حکم قید کی تعمیل ملتوی کرکے مجرم کو اس شرط پر مخلصی دے کہ وہ قطعہ مچلکہ معہ یا بلا ضامنوں کے جو کچھ عدالت مناسب سمجھے اس مضمون سے لکھدے کہ جو تاریخ واسطے واپسی ویسے وارنٹ کے مقرر ہے کہ وہ تاریخ روز تحریر مچلکہ سے انتہا درجہ ۱۵ روز سے زیادہ فاصلہ پر نہ ہوگی - اُس تاریخ کو ویسی عدالت میں حاضر ہوگا - اور در صورت عدم وصول جرمانہ عدالت ہدایت کر سکتی ہے کہ حکم قید کی تعمیل فوراً کیجائے -

(۲) ہر ایسے مقدمہ میں جس میں روپیہ ادا کرنیکا حکم کیا جائے اور در صورت عدم ادائے ویسے روپیہ کے سزائے قید دیجاسکے اور وہ روپیہ فوراً ادا نہ کیا جائے - تو عدالت کو اختیار ہے کہ اُس شخص کو جسپر ویسی ادائی کا حکم ہوا ہو ایک مچلکہ محکومہ دفعہ تحتی (۱) کے لکھدینے کا حکم کرے - اور مچلکہ نہ لکھدینے کی صورت میں فوراً حکم سزائے قید صادر کرے کہ گویا روپیہ مذکور وصول نہیں ہوا -

کسکے حکم سے وارنٹ جاری کیا جاسکتا ہے

دفعہ ۳۸۹[ف] - جائز ہے کہ وارنٹ واسطے تعمیل کسی حکم سزا کے اُس جج یا مجسٹریٹ کے حکم سے جاری کیا جائے جسنے حکم سزا صادر کیا ہو یا معرفت اُسکے قائم مقام عہدہ کے جاری کیا جائے -

صرف حکم سزائے تازیانہ کی تعمیل

دفعہ ۳۹۰ - جب ملزم کے نام صرف حکم سزائے تازیانہ صادر ہو تو تعمیل سزائے مذکور کی ایسے مقام اور وقت پر کیجائیگی جسکی عدالت ہدایت کرے -

حکم سزائے تازیانہ بازدیاد قید - کی تعمیل

دفعہ ۳۹۱ (۱) جب ملزم پر حکم سزائے تازیانہ بازدیاد قید کے ایسے مقدمہ میں صادر ہو جو قابل اپیل ہو تو وہ تازیانہ اسوقت تک نہ لگایا جائیگا جبتک کہ تاریخ حکم سزا سے پندرہ روز نہ گذر جائیں - یا اگر اُس عرصہ میں اپیل دائر ہو جائے تو جبتک کہ حکم سزا عدالت اپیل سے بحال نہ کیا جائے - مگر واضح ہو کہ جسقدر جلد ممکن ہو

ف ملاحظہ طلب ماقبل کے صفحہ ۱۶۱ کا فٹ نوٹ نمبر ۲ -

بعد اختتام اُس پندرہ روز کے یا اگر اپیل ہوا ہو تو جسقدر جلد ممکن ہو بعد حصول حکم عدالت اپیل مشعر بحالی حکم سزا کے تازیانہ لگایا جائیگا۔

(۲) تازیانہ روبرو افسر مہتمم جیلخانہ کے لگایا جائیگا۔ بجز اُس صورت کے کہ جج یا مجسٹریٹ یہ حکم دے کہ تازیانہ خود اُس کے مواجہہ میں لگایا جاوے۔

(۳) کسی شخص ملزم پر علاوہ قید کے حکم تازیانہ صادر نہیں کیا جائیگا جبکہ میعاد قید جسکا اُسپر حکم ہو تین مہینے سے کم ہو۔

**سزا دینے کا طریقہ** — **دفعہ ۳۹۲**۔ (۱) کسی ایسے شخص کی صورت میں جو سولہ برس یا اُس سے زیادہ عمر کا ہو سزائے تازیانہ شگب بید سے جسکا قطر آدھ انچہ سے کم نہو ایسے طریق پر اور جسم کے ایسے مقام پر جو لوکل گورنمنٹ کی تجویز سے مقرر ہو دیجائیگی۔ اور کسی ایسے شخص کی صورت میں جو سولہ برس سے کم عمر کا ہو سزائے مذکور ایسے طریق پر اور جسم کے ایسے مقام پر اور بذریعہ ایسے آلہ کے دیجائیگی جو لوکل گورنمنٹ کی تجویز سے مقرر ہو۔

**تعداد ضرب کی حد** — (۲) لازم ہے کہ کسی صورت میں ویسی سزا تیس ضرب سے زیادہ نہو اور اگر کسی شخص کی عمر سولہ سال سے کم ہو تو پندرہ ضرب سے زیادہ نہ ہوگا۔ ۲ ف

**بدفعات تعمیل نہ کیجائیگی مستثنیات** — **دفعہ ۳۹۳**۔ تعمیل کسی حکم سزائے تازیانہ کی بدفعات نہ کیجائیگی۔ اور کوئی شخص منجملہ اشخاص مندرجہ ذیل لایق سزائے تازیانہ نہ ہوگا۔ یعنے:-

(الف) عورتیں۔

(ب) مرد جنکی نسبت سزائے موت یا حبس بعبور دریائے شور سزائے مشقت تعزیری بحالت قید یا پانچ برس سے زیادہ قید کا حکم ہوا ہو۔

(ج) مرد جنکی نسبت عدالت یہ گمان کرے کہ وہ پینتالیس برس سے زیادہ عمر کے ہیں۔

**تازیانہ زنی عمل میں نہیں آئیگی اگر مجرم تندرست نہ ہو** — **دفعہ ۳۹۴**۔ (۱) کسی حکم سزائے تازیانہ کی تعمیل نہ کیجائیگی اِلّا اُس صورت میں کہ کوئی ڈاکٹر یا اسسٹنٹ سرجن جو حاضر ہو اس امر کی تصدیق کرے

---

ف۱ واسطے اُس طریق کے جسپر سزائے تازیانہ دیجائیگی۔ (۱) آسام میں ملاحظہ طلب آسام گزٹ مطبوعہ سنہ ۱۸۹۹ء حصہ ۲ صفحہ ۱۱
ف۲ برہما میں ملاحظہ طلب برہما گزٹ مطبوعہ سنہ ۱۸۹۸ء حصہ ۱۔ صفحہ ۳۰۷۔
(۳) پنجاب میں ملاحظہ طلب گزٹ پنجاب مطبوعہ سنہ ۱۸۹۹ء حصہ ۱ صفحہ ۳۹۴۔
ف۲ الفاظ وغیرہ　　بروئے دفعہ ۷۰ ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۹۰۹ء اضافہ کیے گئے۔

یا درصورت نہ حاضر ہونے کسی ڈاکٹر کے مجسٹریٹ یا اور افسر کو جو اسوقت موجود ہو یہ معلوم ہو کہ مجرم اسقدر تندرست ہے کہ ویسی سزا برداشت کرسکیگا۔

تعمیل کی موقوفی

(۲) اگر دوران ثنائے تعمیل کسی حکم سزائے تازیانہ کے کوئی عہدہ دار صیغہ ڈاکٹری اس بات کی تصدیق کرے یا اُس مجسٹریٹ یا عہدہ دار حاضر کو معلوم ہو کہ مجرم ایسا تندرست نہیں ہے کہ سزائے باقیماندہ برداشت کرے تو سزائے تازیانہ قطعاً موقوف کیجائیگی۔

ضابطہ اگر سزا حسب دفعہ ۳۹۴ عمل میں نہ آسکے

**دفعہ ۳۹۵** (۱) ہر مقدمہ میں جس میں دفعہ ۳۹۴ کی رو سے تعمیل حکم سزائے تازیانہ کی کلاً یا جزواً مسدود کردیجائے مجرم اُسوقت تک حراست میں رکھا جائیگا جبتک کہ عدالت صادر کنندہ حکم سزا اُسکی نظر ثانی نکرے۔ اور عدالت موصوف مجاز ہوگی کہ حسب اقتضائے رائے اپنے ویسی سزائے تجویز شدہ کو معاف کردے یا بجائے حکم تازیانہ یا بجائے اُسقدر جزو سزائے تازیانہ کے جسکی تعمیل نہ ہوئی ہو مجرم کو کسی میعاد کے لیے قید رہنے کا حکم دے جو بارہ مہینے سے زیادہ نہ ہو۔ اور یہ کسی اور سزا کے علاوہ ہوسکتی ہے جو اُسی جرم کی بابت اُسکے لئے پہلے تجویز ہوچکی ہو۔

(۲) اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائیگا کہ عدالت اُس میعاد سے زیادہ ایام تک قید تجویز کرسکتی ہے جسکا ملزم قانوناً سزاوار ہو یا جو عدالت موصوفہ تجویز کرنیکی مجاز ہے۔

قیدیان فراری پر حکم سزا کی تعمیل

**دفعہ ۳۹۶** - (۱) جب حکم سزا کسی قیدی فراری کی نسبت اس مجموعہ کے بموجب صادر کیا جائے۔ تو اگر ویسا حکم سزا بابت موت یا جرمانہ یا تازیانہ کے ہو وہ بقید احکام مندرجہ ماقبل مجموعہ ہذا بفور صدور حکم کے اثر پذیر ہو جائیگا۔ اور اگر سزائے قید یا مشقت تعزیری بحالت قید یا حبس بعبور دریائے شور کی بابت ہو تو مطابق قواعد مندرجہ ذیل کے اثر پذیر ہوگا۔ یعنے:۔

(۲) اگر سزائے جدید باعتبار اپنی نوعیت کے اُس سزا سے زیادہ شدید ہو جو ویسا قیدی اسوقت بھگت رہا تھا جب وہ فرار ہوگیا تو سزائے جدید فوراً اثر پذیر ہوجائیگی۔

(۳) جب سزائے جدید باعتبار اپنی نوعیت کے اُس سزا سے زیادہ شدید نہ ہو جو قیدی فرار ہونیکے وقت بھگت رہا تھا تو اثر سزائے جدید اُسوقت شروع ہوگا کہ جب وہ قید یا مشقت تعزیری بحالت قید یا حبس بعبور دریائے شور۔ جیسی صورت ہو۔ اُس عرصہ مزید تک کاٹ لے جو مساوی اُس عرصہ کے ہو جو اسکے مفرور ہونیکے وقت اسکی میعاد سابق میں سے منقضی ہونیکو باقی تھا

تشریح - اس دفعہ کے مقصود کے لئے -

(الف) حکم سزائے حبس بعبور دریائے شور یا مشقت تعزیری بحالت قید حکم سزائے قید سے زیادہ سخت سمجھا جائیگا -

(ب) حکم سزائے قید معہ قید تنہائی اُسی قسم کی قید کے حکم سزا سے جس میں قید تنہائی شامل نہ ہو زیادہ سخت سمجھا جائیگا -

(ج) حکم سزائے قید سخت حکم سزائے قید محض سے جس میں قید تنہائی شامل ہو یا نہو زیادہ سخت سمجھا جائیگا -

حکم سزا اُس جرم کی نسبت کہ جسکی نسبت کسی اور جرم کی علت حکم سزا صادر ہو چکا ہو

دفعہ ۳۹۷ - جب ایسے شخص کی نسبت حکم سزائے قید یا مشقت تعزیری بحالت قید یا حبس بعبور دریائے شور کا ایسے وقت پر صادر کیا جائے کہ جب وہ کسی اور جرم کی پاداش میں کوئی میعاد قید یا مشقت تعزیری بحالت قید یا حبس بعبور دریائے شور بھگت رہا ہو تو ویسی قید یا مشقت تعزیری بحالت قید یا حبس بعبور دریائے شور اُسوقت شروع ہوگی کہ جب وہ قید یا مشقت تعزیری بحالت قید یا حبس بعبور دریائے شور منقضی ہو جائے جو پہلے مجرم کیلئے تجویز ہوئی تھی مگر شرط یہ ہے کہ اگر شخص مذکور کوئی میعاد قید کی کاٹ رہا ہو اور حکم سزا جو بہ ثبوت جرم مرتبہ ثانی صادر ہو واسطے حبس بعبور دریائے شور کے ہو تو عدالت مجاز ہے کہ اگر مصلحت دیکھے یہ ہدایت کرے کہ پہلی سزا فوراً یا بوقت انقضائے اُس میعاد قید کے شروع ہوگی جو پہلے مرتبہ اسکے لئے تجویز کیگئی تھی -

دفعات ۳۹۶ و ۳۹۷ کا محفوظ رہنا

دفعہ ۳۹۸ - (۱) دفعہ ۳۹۶ یا دفعہ ۳۹۷ کی کسی عبارت سے یہہ متصور نہ ہوگا کہ کوئی شخص کسی ایسے جزو سزا سے بری ہوگا جسکا وہ ماقبل یا مابعد کی تجویز جرم کی رو سے مستوجب تھا -

(۲) جب عدم ادائے جرمانہ کے قصور میں حکم سزائے قید حکم سزائے قید اصلی کیساتھ یا ایسے حکم سزائے قید بعبور دریائے شور یا مشقت تعزیری بحالت قید کے ساتھ ملا دیا جائے جو کسی جرم متلزم سزائے قید کے لئے صادر ہو - اور اُس شخص کو جو سزائے قید بھگت رہا ہو - بعد بھگتنے سزا مذکور کے قید بعبور دریائے شور یا مشقت تعزیری بحالت قید کے اصل حکم سزائے زائد یا اصل احکام سزائے زائد بھی بھگتنا پڑے تو عدم ادائے جرمانہ کے قصور میں حکم سزائے قید اثر پذیر نہوگا جبتک

شخص مذکور زائد حکم سزا یا احکام سزا ہائے مذکور نہ بھگت چکا ہو۔

تادیب گاہوں میں نوعمر مجرمونکا حبس

دفعہ ۳۹۹ ؎۔ (۱) اگر کسی شخص کی نسبت جسکی عمر پندرہ برس سے کم ہو کسی عدالت فوجداری سے کسی جرم کی علت میں قید کی سزا تجویز ہوئی ہو تو عدالت موصوف کو اس حکم کے اصدار کا اختیار رہیگا کہ ویسا شخص جیلخانہ فوجداری میں قید کئے جانے کے عوض ایسی تادیب گاہ میں محبوس کیا جائے جسکو لوکل گورنمنٹ نے بطور ایک ایسے محبس مناسب کے مقرر کیا ہو جس میں تادیب مناسب اور کسی پیشہ مفید کی تعلیم کے وسائل موجود ہوں۔ یا جسکی نگہداشت کوئی ایسا شخص کرتا ہو جو اُن قواعد کی تعمیل پر راضی ہو جو لوکل گورنمنٹ بلحاظ تادیب و تعلیم اشخاص محبوس تادیب گاہ مذکور کے منضبط فرمائے۔

(۲) جملہ اشخاص جو اس دفعہ کے مطابق محبوس ہوں اُن قواعد کے پابند رہینگے جو حسب مذکور تجویز ہوں۔

(۳) دفعہ ہذا کسی ایسے مقام سے متعلق نہوگی جہاں تادیب گاہوں کا ایکٹ مصدرہ سنہ ۱۸۹۷ء بر وقت نافذ ہو۔

حکم سزا کی تعمیل کے بعد وارنٹ کا واپس کرنا۔

دفعہ ۴۰۰۔ جب حکم سزا کی تعمیل پوری ہو جائے تو عہدہ دار تعمیل کنندہ وارنٹ کو لازم ہوگا کہ وارنٹ کی پشت پر اس امر کی تصدیق لکھے کہ حکم سزا کی تعمیل کسطرح کیگئی۔ بعد اُسکے اپنے دستخط ثبت کرکے عدالت جاری کنندہ وارنٹ میں واپس کرے۔

## باب (۲۹)

## بابت معطلی اور معافی اور تبدیل احکام سزا

احکام سزا کے معطل یا معاف کرنیکا اختیار

دفعہ ۴۰۱۔ (۱) جب کسی شخص پر کسی جرم کی پاداش میں کوئی حکم سزا صادر ہوا ہو تو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ کسی وقت بلاشرط یا بپابندی اُن شرائط کے جنکو شخص مجرم قرار دادہ قبول کرے اُسکے

؎ دفعہ ۳۹۹ صرف کورگ اور پنجاب میں نافذ ہے۔ ملاحظہ طلب ریفارمیٹری اسکولوں (تادیب گاہوں) کے ایکٹ سنہ ۱۸۹۷ء (نمبر ۸ مصدرہ سنہ ۱۸۹۷ء) کی دفعات ۱ (۳) و ۳۰۔ اور ماقبل کی دفعہ ۳۰ (۱) دفعہ مذکور ایکٹ مذکور کے ممالک مزبور میں وسعت پذیر ہونے پر ممالک مزبور میں بھی موقوف النفاذ ہوگی۔ ملاحظہ طلب ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۔

حکم سزا کی تعمیل معطل کردے یا جو سزا اوسکے لیے تجویز کیگئی ہو اُسکو کلاً یا جزواً معاف کردے۔

(۲) جب کوئی درخواست واسطے معطل کرانے یا معاف کرانے کسی حکم سزا کے روبرو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا کسی لوکل گورنمنٹ کے پیش ہو تو جناب ممدوح باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ۔ جیسا موقعہ ہو۔ مجاز ہے کہ اُس عدالت کے جج اجلاس کنندہ کو جسکے روبرو جرم ثابت قرار دیا گیا تھا یا جس نے اُسکو بحال رکھا تھا حکم دے کہ وہ اپنی رائے لکھے کہ درخواست منظوری یا نامنظوری کے قابل ہے معہ وجوہ اپنی ویسی رائے کے۔

(۳) اگر جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کی رائے میں۔ یعنی جیسی صورت ہو۔ کوئی شرط جسکے بموجب کوئی حکم سزا معطل رکھا گیا یا معاف کیا گیا ہو۔ پوری نہ کی گئی ہو تو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ معطلی یا معافی مذکور کو منسوخ کریں یا کرے۔ اور تب وہ شخص جسکے حق میں حکم مذکور معطل رکھا گیا یا معاف کیا گیا تھا اگر غیر مقید رہے بذریعہ کسی عہدہ دار پولیس کے بلا وارنٹ گرفتار ہوسکتا ہے۔ اور حکم مذکور کے ناتمام جزو میعاد سزا کے بھگتنے کے لئے پھر جیلخانہ میں بھیجا جاسکتا ہے۔

(۴) وہ شرط جسکے بموجب کوئی حکم سزا حسب دفعہ ہذا معطل رکھا یا معاف کیا جائے ایسی ہوسکتی ہے جسے وہ شخص پوری کرے جسکے حق میں حکم سزا مذکورہ معطل رکھا یا معاف کیا گیا ہو یا ایسی ہوسکتی ہے جس میں شخص مذکور کی خواہش کا لحاظ نہ کیا جائے۔

(۵) اس دفعہ کی کسی عبارت سے جناب ملکہ معظمہ کے استحقاق میں درباب منسوخی یا التوائے تعمیل یا عطائے مہلت یا معافی حکم سزا کے کچھ خلل نہ آویگا۔

(۶) جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل اور لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ عام قواعد یا خاص احکام کے احکام سزا کے معطل رکھنے کی۔ اور اُن شرائط کی نسبت ہدایت کریں اور کرے جنکے بموجب عرضیاں پیش ہو کر اُن کی نسبت کارروائی کیجائیگی۔

تبدیل سزا کا اختیار　　دفعہ ۴۰۲۔ جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ بلا رضامندی اُس شخص کے جسکے نام حکم سزا صادر ہوا ہو سزاہائے مفصلہ ذیل میں سے کسی ایک سزا کے عوض دوسری سزا جو اسکے بعد لکھی گئی ہے تجویز کرے:۔

سزاہائے موت۔ حبس بعبور دریائے شور۔ مشقت تعزیری بحالت قید۔ قید سخت کسی میعاد کے لئے جو اُس سے زیادہ نہ ہو جو اُسپر قانوناً عاید ہوسکتی تھی۔ قید محض تا حد میعاد مذکورہ صدر۔ جرمانہ

## باب (۳۰)

### بابت برأت یا اثبات جرم سابقہ

جو شخص ایکبار مجرم ٹھہر چکا ہو یا جسکی ایکبار براءت ہو چکی ہو اسکے مقدار کی تجویز اسی جرم کی بابت پھر نہیں ہوگی

دفعہ ۴۰۳ (۱) جس شخص کے مقدمہ کی تجویز معرفت کسی عدالت مجاز سماعت کے کسی جرم کی علت میں ہو چکی ہو اور وہ ایسے جرم کا مجرم قرار پایا یا اُس سے بری کیا گیا ہو۔ تو جبتک ویسا حکم مشعر اثبات یا براءت جرم نافذ و برقرار رہے شخص مذکور اس بابت کے لائق نہوگا کہ اسی جرم کی علت میں پھر اُس کے مقدمہ کی تجویز کیجائے یا اُسکی تجویز باعتبار انہی واقعات کے بعلت کسی اور جرم کے عمل میں آئے جسکی بابت کوئی اور الزام سوائے اس الزام کے جو اُسپر قایم کیا گیا دفعہ ۲۳۶ کے مطابق قایم ہو سکتا تھا یا جسکی بابت دفعہ ۲۳۷ کے بموجب اُسپر جرم ثابت قرار پا سکتا تھا۔

(۲) جائز ہے کہ کسی شخص کی نسبت جو کسی جرم سے بری کیا گیا ہو یا اُسکا مجرم ٹھہرایا گیا ہو کسی اور جرم جداگانہ کی بابت جسکی بابت الزام علیحدہ مقدمہ سابق میں دفعہ ۲۳۵ کی دفعہ تحتی (۱) کے مطابق اُسپر قایم ہو سکتا تھا کسی ایام مابعد میں پھر تجویز شروع کیجائے۔

(۳) جو شخص کسی ایسے جرم کی بابت مجرم قرار دیا گیا ہو جو کسی ایسے فعل سے قایم ہو جو بباعث ایسے نتایج کا ہو جو بشمول ویسے فعل کے ایک اور جرم پیدا کریں جو اُس جرم سے مغایر ہو جسکا وہ مجرم قرار دیا گیا ہو۔ تو جائز ہے کہ من بعد اُسکی تجویز ویسے جرم آخر الذکر کی علت میں کیجائے بشرطیکہ ثبوت جرم کے وقت وہ نتایج پیدا نہ ہوئے ہوں یا اُن کا پیدا ہونا عدالت کو معلوم نہو۔

(۴) جو شخص کسی ایسے جرم سے بری یا اُسکا مجرم قرار دیا جائے جو چند افعال پر مشتمل ہو تو جائز نہوگا کہ اُسپر باوجود ویسی براءت یا ثبوت جرم کے من بعد کسی اور جرم کا الزام جسکا ارتکاب اُسنے انہی افعال کی رو سے کیا ہو قایم کیا جائے اور اُسکے مقدمہ کی تجویز عمل میں آئے۔ بشرطیکہ جس عدالت نے پہلی مرتبہ اُسکی تجویز کی ہو اُس جرم کی تجویز کرنے کی مجاز نہ ہو جسکا الزام اُسپر من بعد قایم کیا جائے

(۵) دفعہ ہذا کے کسی مضمون سے مضامین عام کے ایکٹ سنہ ۱۸۹۷ء کی دفعہ ۲۶ یا مجموعہ ہذا کی دفعہ ۱۸۸ کے احکام پر اثر نہیں پہونچیگا۔

تشریح۔ ڈسمس ہونا نالش کا یا موقوف رکھنا کارروائیوں کا حسب دفعہ ۲۴۹ یا رہا کیا جانا ملزم کا یا داخل ہونا عبارت کا فرد قرارداد جرم میں حسب الحکم دفعہ ۲۷۳۔ اس دفعہ کی اغراض کے لئے براءت نہیں ہے۔

# تمثیلات

(۲ الف) زید کے مقدمہ کی تجویز بعلت سرقہ بحیثیت ملازم عمل میں آئی اور وہ بری کیا گیا۔ من بعد جبتک کہ براءت کا حکم نافذ ہے سرقہ بحیثیت ملازمی یا انہی واقعات کی بنیاد پر سرقہ محض یا خیانت مجرمانہ کا الزام اُسپر قایم نہیں ہو سکتا ہے۔

(ب) زید کے مقدمہ کی تجویز بنائے الزام قتل عمد ہوئی اور وہ بری کیا گیا۔ سرقہ بالجبر کا الزام اسپر نہیں لگایا گیا تھا۔ لیکن واقعات سے پایا جاتا ہے کہ قتل عمد کے ارتکاب کے وقت اُس نے سرقہ بالجبر کا بھی ارتکاب کیا تھا تو جائز ہے کہ من بعد اُسپر سرقہ بالجبر کا الزام لگایا جائے۔ اور اُس کی بابت تجویز عمل میں آئے۔

(ج) زید کے مقدمہ کی تجویز بعلت جرم ضرر شدید پہونچانیکے کیگئی۔ اور وہ جرم ثابت قرار پایا من بعد وہ شخص جسکو ضرر پہونچایا گیا تھا فوت ہو گیا تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بعلت قتل انسان مستلزم سزا پھر تجویز عمل میں آئے۔

(د) زید پر عدالت سشن کے روبرو عمرو کے قتل مستلزم سزا کا الزام لگایا گیا اور جرم ثابت قرار پایا۔ پس جائز ہے کہ من بعد بعلت عمداً قتل کرنے عمرو کے انہی واقعات کی بناء پر زید کے مقدمہ کی تجویز عمل میں نہ آئے۔

(ہ) کسی مجسٹریٹ درجہ اول نے زید پر عمرو کو بالارادہ ضرر پہونچانیکا الزام قایم کیا اور اُس کو مجرم قرار دیا۔ پس جائز ہے کہ من بعد عمرو کو بالارادہ ضرر شدید پہونچانیکی علت میں انہی واقعات کی بناء پر زید کے مقدمہ کی تجویز عمل میں نہ آئے الا اُس حال میں کہ مقدمہ اس دفعہ کی فقرہ سوم میں داخل ہو۔

(و) کسی مجسٹریٹ درجہ دوم نے زید پر عمرو کے بدن پر سے مال کے سرقہ کرنیکا الزام لگایا اور اوسی نے اُسکو مجرم قرار دیا۔ تو جائز ہے کہ من بعد زید پر سرقہ بالجبر کا الزام اونہی واقعات کی بنیاد پر قایم کیا جائے اور تجویز عمل میں آئے۔

(ز) کسی مجسٹریٹ درجہ اول نے زید اور عمرو اور بکر پر خالد کو بطور سرقہ بالجبر لوٹنے کا الزام قایم کیا

اور مجرم قرار دیا - تو جائز ہے کہ زید اور عمرو اور بکر پر ڈکیتی کا الزام اور انہی واقعات کی بنا پر من بعد قایم کیا جائے اور ان کے مقدمہ کی تجویز عمل میں آئے -

---

## حصہ (۷)

## بابت اپیل اور استصواب اور نظر ثانی کے

## باب (۳۱)

### بابت اپیل ۱؎

*کوئی اپیل دائر نہیں ہوگا الاجبکہ اور طرح پر حکم ہو*

دفعہ ۴۰۴ - کوئی اپیل بنا راضی کسی رائے یا حکم مصدرہ کسی عدالت فوجداری کے جائز نہ ہوگا - الا حسب محکومہ مجموعہ ہذا یا کسی اور قانون مجریہ وقت کے -

*اپیل بنا راضی حکم مشعر نامنظوری درخواست در باب واپسی اموال قرق شدہ کے*

دفعہ ۴۰۵ - ہر شخص کو جسکی درخواست حسب دفعہ ۸۹ بابت حوالگی مال یا اُس کے زر ثمن نیلام کے کسی عدالت سے نامنظور ہوئی ہو اختیار ہے کہ اس عدالت میں اپیل کرے جسمیں بنا راضی احکام سزائے عدالت سابق الذکر کے عموماً اپیل ہو سکتا ہے

*اپیل بنا راضی حکم مشعر داخل کرنے ضمانت نیک چلنی کے*

دفعہ ۴۰۶ - ہر شخص کو جسے کوئی مجسٹریٹ سوائے مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے مطابق دفعہ ۱۱۸ - اسکی نیک چلنی کی ضمانت داخل کرنیکا حکم کرے اختیار ہے کہ مجسٹریٹ ضلع کے حضور اپیل کرے - ٭

*اپیل بنا راضی حکم سزا مصدرہ مجسٹریٹ درجہ دوم یا سوم کے*

دفعہ ۴۰۷ (۱) ہر شخص جسے حسب تجویز کسی مجسٹریٹ درجہ دوم یا درجہ سوم کے جرم ثابت قرار دیا گیا ہو یا وہ شخص جسکے نام حکم سزا حسب دفعہ ۳۴۹ بہ تجویز کسی مجسٹریٹ سب ڈویژن درجہ دوم کے صادر ہوا ہو اختیار رکھتا ہے کہ مجسٹریٹ ضلع کے حضور اپیل کرے -

*اپیلوں کا مجسٹریٹ درجہ اول کے پاس منتقل ہونا -*

(۲) مجسٹریٹ ضلع اس امر کے حکم دینے کا مجاز ہے کہ کسی اپیل کی جو حسب دفعہ ہذا رجوع ہوا ہو یا ویسے اپیلوں کی کسی قسم کی ہر مجسٹریٹ درجہ اول جو اسکے ماتحت ہو اور جسے لوکل گورنمنٹ سے ویسے اپیلوں کی سماعت کا اختیار ملا ہو سماعت کیا کرے - اور بعد ازیں ویسا اپیل یا قسم اپیل

۱؎ اپیلوں کی میعاد سماعت کے لئے ملاحظہ طلب ہند کا ایکٹ میعاد سماعت نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء ضمیمہ دوم - آرٹیکل ۱۵۰ و ۱۵۴ و ۱۵۵ و ۱۵۷ -

ویسے مجسٹریٹ ماتحت کے روبرو پیش کیجائیگی - یا اگر مجسٹریٹ ضلع کے روبرو پیش ہو چکی ہو تو ویسے مجسٹریٹ ماتحت کے پاس منتقل کردیجائیگی - اور مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہوگا کہ کسی اپیل یا قسم اپیل پیش شدہ یا منتقل شدہ کو پھر ویسے مجسٹریٹ کے پاس سے اٹھا منگائے ؛

**اپیل بناراضی حکم سزا مصدرہ اسسٹنٹ سشن جج یا مجسٹریٹ درجہ اول**

**دفعہ ۴۰۸[1]** - ہر شخص از روئے تجویز روبرو کسی اسسٹنٹ سشن جج یا مجسٹریٹ ضلع یا دیگر مجسٹریٹ درجہ اول کے مجرم قرار پایا ہو یا ہر شخص جس پر حکم سزا حسب دفعہ ۳۴۹ طرف سے کسی مجسٹریٹ درجہ اول کے صادر ہوا ہو - اختیار رکھتا ہے کہ عدالت سشن میں اپیل کرے ؛

مگر شرط یہ ہے کہ -

(الف) ہر رعیت برطانیہ اہل یوروپ جو حسب مذکور مجرم قرار دیا جائے مجاز ہے کہ حسب خواہش اپنے خواہ ہائیکورٹ میں اپیل کرے خواہ عدالت سشن میں -

(ب) جب کسی مقدمہ میں کوئی اسسٹنٹ سشن جج یا مجسٹریٹ جو دفعہ ۳۰ کی رو سے خاصکر اختیار یافتہ ہو کوئی حکم سزائے قید چار برس سے زیادہ میعاد کا یا کوئی حکم سزائے قید بعبور دریائے شور صادر کرے تو اپیل ہائیکورٹ کے روبرو ہوا کریگا -

(ج) جب کسی شخص کو کوئی مجسٹریٹ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۲۴ (الف) کی رو سے کسی جرم کا مجرم ٹھہرائے - تو اپیل ہائیکورٹ کے روبرو دائر ہوگا ؛

**اپیل بعدالت سشن کیونکر سماعت میں آئیگا**

**دفعہ ۴۰۹** - جب اپیل عدالت سشن یا سشن جج کے روبرو دائر کیا جائے تو اسکی سماعت معرفت سشن جج یا اڈیشنل سشن جج کے عمل میں آئیگی -

**اپیل بناراضی حکم سزائے عدالت سشن**

**دفعہ ۴۱۰** - ہر شخص جو بہ تجویز کسی سشن جج یا اڈیشنل سشن جج کے مجرم قرار پایا ہو اختیار رکھتا ہے کہ ہائیکورٹ میں اپیل کرے -

**مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے حکم سزا کی ناراضی سے اپیل**

**دفعہ ۴۱۱** - ہر شخص جو بہ تجویز کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے

---

[1] درخصوص ان اپیلوں کے جو اپر برہما میں صاحبان مجسٹریٹ ضلع کے احکام سزا کی ناراضی سے ایسے مقدمات میں رجوع کئے جائیں جو بجز ان مقدمات کے ہوں جو رعایائے برطانیہ اہل یوروپ سے متعلق ہیں - ملاحظہ طلب اپر برہما کی سول فوجداری کے ریگولیشن (نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۹۲ء) کے ضمیمہ کی دفعات ۱۰ و ۱۷ -

باوجود احکام دفعہ ہذا کے جن مقامات میں سرحد پنجاب کے جرائم کا ریگولیشن (نمبر ۴ مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ء) [illegible] وہاں اپیل بحضور عدالت چیفکورٹ رجوع کئے جائینگے - نہ بحضور عدالت سشن - ملاحظہ طلب ریگولیشن [illegible] دفعہ ۲۰

مجرم قرار پایا ہو مجاز ہے کہ اگر مجسٹریٹ مذکور تنہا نے حکم سزا میں اُسکے لئے قید چھ مہینے سے زیادہ میعاد کی یا جرمانہ تعدادی زائد دو سو روپیہ تجویز کیا ہو تو ہائیکورٹ میں اپیل کرے۔

بعض صورتوں میں جبکہ ملزم اقبال جرم کرے کوئی اپیل نہ ہوسکیگا

**دفعہ ۴۱۲** - باوجودیکہ کسی دفعہ ماقبل میں کچھہ اور حکم ہو اگر کوئی شخص ملزم جس نے جرم کا اقبال کیا ہو کسی عدالت سشن یا کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول کی تجویز سے ویسے اقبال پر مجرم قرار پایا ہو تو اُسکا اپیل نہ ہوسکیگا - الّا نسبت تعداد میعاد یا جواز حکم سزا کے۔

خفیف مقدمات کا اپیل نہیں ہے

**دفعہ ۴۱۳** - باوصف اسکے کہ کسی دفعہ ماقبل میں کوئی اور حکم ہو وہ شخص جسپر جرم ثابت قرار دیا جائے اُن صورتوں میں اپیل نہ کرسکیگا جنمیں عدالت سشن یا مجسٹریٹ ضلع یا کسی اور مجسٹریٹ درجہ اول نے حکم سزا قید کا جسکی میعاد صرف ایک مہینے سے زیادہ نہو یا صرف جرمانہ کا جو تعداد میں پچاس روپے سے زائد نہو یا صرف تازیانہ کا صادر کیا ہو۔

تشریح - جب ویسی عدالت یا مجسٹریٹ کی طرف سے حکم سزا یہ ہو کہ مجرم درصورت عدم ادائے جرمانہ قید کیا جائے اور کوئی اصلی حکم سزائے قید بھی صادر نہو تو حکم اول الذکر کی ناراضی سے اپیل نہیں ہوسکتا ہے۔

اُن بعض تجویزات سرسری کی ناراضی سے جنمیں جرم ثابت قرار دیا جائے اپیل نہوسکیگا

**دفعہ ۴۱۴** - باوصف اسکے کہ کسی دفعہ ماقبل میں کچھہ اور حکم ہو وہ شخص جسپر جرم ثابت قرار دیا جائے کسی مقدمہ تجویز سرسری میں اپیل نہ کرسکیگا جس میں ایسا مجسٹریٹ جو دفعہ ۲۶۰ کے مطابق عمل کرنیکا مجاز ہو صرف حکم سزا قید کا جس کی میعاد تین مہینے سے زیادہ نہو یا محض جرمانہ کا جسکی تعداد دو سو روپیہ سے زیادہ نہو یا محض تازیانہ کا صادر کرے۔

دفعات ۴۱۲ و ۴۱۳ و ۴۱۴ کے متعلق شرط

**دفعہ ۴۱۵** - اپیل بناراضی کسی حکم سزا مذکورہ دفعہ ۴۱۳ یا دفعہ ۴۱۴ کے جسکی رو سے دو یا چند سزائیں مفصلہ دفعات مذکور شامل کیجائیں جایز ہوگا - مگر ایسے حکم سزا کی ناراضی سے اپیل کرنا جو کسی اور طور سے لایق اپیل کے نہیں ہے صرف اسوجہ سے جائز نہ ہوگا کہ شخص مجرم قرار دادہ کے نام حکم ادخال ضمانت حفظ امن کا صادر ہوا ہے

تشریح - حکم سزا جسکی رو سے درصورت عدم ادائے جرمانہ قید تجویز کیگئی ہو ایسا حکم سزا نہیں ہے

ش ۱ اپیل ہائے ہائیکورٹ ... اپیلوں کے قیود کی بابت بجز اُن کے جو رعایائے برطانیہ اہل یوروپ سے متعلق ہیں - ملاحظہ طلب ایر برگنہ کی عدالت فوجداری کے ریگولیشن سنہ ۱۸۹۲ء (نمبرہ مصدرہ سنہ ۱۸۹۲ء) کے ضمیمہ کی دفعات ۱۱ و ۱۲ - ؎

جس میں دو یا زیادہ سزائیں حسب منشائے دفعہ ہذا شامل کیگئی ہیں۔

**اُن احکام سزا کا مستثنیٰ ہونا جو رعایائے برطانیہ اہل یورپ کی نسبت صادر ہوئے ہوں**

دفعہ ۴۱۶ - کوئی عبارت دفعات ۴۱۳ و ۴۱۴ کی اُن مقدمات اپیل سے متعلق نہیں ہے جو بنا راضی اُن احکام سزا کے رجوع کیے جائیں جو باب ۳۳ کے مطابق رعایائے برطانیہ اہل یورپ کے نام صادر ہوں۔

**اپیل از طرف گورنمنٹ برارت کی صورت میں**

دفعہ ۴۱۷ - لوکل گورنمنٹ ہدایت کر سکتی ہے کہ پیروکار منجانب سرکار بنا راضی کسی حکم ابتدائی یا اپیل متضمن برارت ملزم مصدرہ کسی عدالت بجز ہائیکورٹ کے عدالت ہائیکورٹ میں اپیل رجوع کرے۔

**اپیل کن امور میں قابل مقبولی ہوگا**

دفعہ ۴۱۸ - جائز ہے کہ اپیل علاوہ امر قانونی کے نسبت امور واقعاتی کے بھی دائر کیا جائے اِلّا اُس صورت میں کہ تجویز مقدمہ بذریعہ جوری کے ہوئی ہو کہ اس صورت میں اپیل صرف نسبت امر قانونی کے جائز ہوگا۔

تشریح - یہ عذر کہ حکم سزا نہایت سخت ہے حسب مراد دفعہ ہذا ایک امر قانونی ہے۔

**سوال اپیل**

دفعہ ۴۱۹ - ہر ایک اپیل بطریق سوال تحریری کے اپیلانٹ یا اُسکے وکیل کی معرفت پیش کیا جائیگا۔ اور ویسے ہر سوال اپیل کے ساتھ نقل اُس رائے یا حکم کی جسکی بنا راضی سے اپیل ہو منسلک ہوگی۔ اِلّا اُس صورت میں کہ جب وہ عدالت جسمیں سوال مذکور گذرانا جائے اور طرح پر حکم کرے۔ اور اُن مقدمات میں جنکی تجویز معرفت جوری کے ہوئی ہو نقل اُن ہدایات کی جو دفعہ ۲۹۷ کے مطابق قلمبند ہوئی ہوں۔ شامل کیجائیگی۔

**ضابطہ جب اپیلانٹ جیلخانہ میں ہو۔**

دفعہ ۴۲۰ - اگر اپیلانٹ جیلخانہ میں ہو تو اُسکو اختیار ہے کہ اپنا سوال اپیل معہ نقول منسلکہ افسر مہتمم جیلخانہ کے پاس داخل کرے اور افسر مذکور ویسے سوال اور نقول کو عدالت اپیل مناسب میں مرسل کریگا۔

**اپیل کا بطور سرسری ڈسمس ہونا**

دفعہ ۴۲۱ - (۱) عند الحصول ایسے سوال و نقل حسب منشائے دفعہ ۴۱۹ یا دفعہ ۴۲۰ کے عدالت اپیل کو لازم ہے کہ اسکو ملاحظہ کرے اور اگر عدالت کی دانست میں کوئی وجہ کافی دست اندازی کی نہ پائی جاوے تو اُسکو اختیار ہے کہ اپیل بطور سرسری ڈسمس کرے مگر شرط یہ ہے کہ کوئی اپیل جو دفعہ ۴۱۹ کے مطابق رجوع کیا جائے ڈسمس نہ کیا جائیگا اِلّا اُس صورت میں کہ اپیلانٹ یا اُسکے وکیل کو اپیل کی تائید میں عذرات پیش کرنیکا موقعہ معقول حاصل ہوا ہو۔

(۲) کسی اپیل کو اس دفعہ کے مطابق ڈسمس کرنے سے پہلے عدالت کو اختیار ہے کہ مقدمہ کی مسل

طلب کرے مگر ایسا کرنا اُسپر واجب نہیں ہے۔

اپیل کی اطلاع

**دفعہ ۴۲۲** ۔ اگر عدالت اپیل اپیل کو بطور سرسری ڈسمس نہ کرے تو اُسکو چاہئے کہ اپیلانٹ یا اُسکے وکیل کو اور ایسے عہدہ دار کو جسے لوکل گورنمنٹ اس امر کے لئے مقرر کرے اُس وقت اور اس مقام سے مطلع کرائے جو ویسے اپیل کی سماعت کے لئے مقرر کیا گیا ہو اور ویسے عہدہ دار کی درخواست پر نقل وجوہ اپیل کی اُسکے حوالہ کرے۔

اور اُن مقدمات میں جنمیں اپیل حسب دفعہ ۴۱۷ رجوع کیا جائے عدالت اپیل کو لازم ہے کہ اُسی قسم کی اطلاع ملزم کو پہنچائے۔

انفصال اپیل میں عدالت اپیل کے اختیارات

**دفعہ ۴۲۳** [۱]۔ تب عدالت اپیل مقدمہ کی مسل طلب کریگی۔ اور اگر ویسی مسل پہلے سے عدالت میں نہ آگئی ہو۔ اور بعد کرنے ملاحظہ ویسی مسل اور سماعت عذرات اپیلانٹ یا اس کے وکیل کے اگر وکیل حاضر ہو اور پیروکار منجانب سرکار کے اگر وہ حاضر ہو اور نیز عذرات ملزم کے اگر اپیل متذکرہ دفعہ ۴۱۷ دائر ہوا ہو اور ملزم مذکور حاضر ہو عدالت مجاز ہوگی کہ اگر اُسکی دانست میں کوئی وجہ کافی دست اندازی کی نہ پائی جائے اپیل ڈسمس کرے یا مجاز ہوگی کہ:

(الف) اگر اپیل بناراضی کسی حکم متضمن برارت شخص ملزم کے ہو تو ویسے حکم کو منسوخ کرکے تحقیقات مزید ہونیکی ہدایت کرے۔ یا یہ ہدایت کرے کہ ملزم کی تجویز مقدمہ از سر نو ہو یا وہ تجویز مقدمہ کے لئے سپرد کیا جائے۔ جیسا موقعہ ہو۔ یا ملزم بر جرم ثابت قرار دیکر اُسکی نسبت حکم سزا حسب منشائے قانون کے صادر کرے۔

(ب) جب اپیل بناراضی حکم اثبات جرم کے دائر ہو تو (۱) تجویز اور حکم سزا کو منسوخ کرے اور ملزم کو بری کرے یا اُس کو رہائی دے یا یہ حکم دے کہ اُس کے مقدمہ کی تجویز جدید معرفت کسی عدالت مجاز سماعت تابع حکومت عدالت اپیل مذکور کے عمل میں آئے یا وہ واسطے تجویز مقدمہ کے سپرد کیا جائے یا (۲) تجویز کو بدلدے اور حکم سزا کو قایم رکھے یا بعد تبدیل یا بلا تبدیل تجویز کے

[۱] درخصوص حکم متعلق ایسی سزا کے جو عدالت ہائے اپیل سے ابر برہما اور سونتال پرگنوں میں بجز اُن مقدمات کے صادر ہو جو رعایائے برطانیہ اہل یوروپ سے متعلق ہیں ملاحظہ طلب بالتناسب ابر برہما کی عدالت فوجداری کے ریگولیشن (نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۹۲ء) کے ضمیمہ کی دفعات ۱۳ و ۱۷ اور سونتال پرگنوں کی عدالت کے ریگولیشن (نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۹۳ء) کی دفعہ ۴ (۶) -

سزا کو گھٹا دے یا (۳) اور بعد یا بلا گھٹانے ویسی سزا کے اور بعد یا بلا تبدیل تجویز کے سزا کی حیثیت کو بدلدے مگر (دفعہ ۱۰۶ کی دفعہ تحتی (۳) کے احکام کی پابندی کے ساتھہ) اسطرحپر نہیں کہ سزا بڑھجائے

(ج) جب کسی اور حکم کی ناراضی سے اپیل ہو تو ویسے حکم کو تبدیل یا منسوخ کردے۔

(د) جب کوئی ترمیم کرے یا کوئی قرین انصاف اور مناسب حکم صادر کرے جو واقعات پر متبنی یا اُن سے متعلق ہو۔

(۲) اس ایکٹ کی کسی عبارت سے عدالت کو یہ اختیار نہ ہوگا کہ جوری کی رائے کو تبدیل یا منسوخ کرے اِلّا اُس صورت میں کہ اُسکے نزدیک صاحب جج کی ہدایت غلط کے باعث یا باعث غلط فہمی مراتب قانونی بیینہ صاحب جج منجانب جوری رائے جوری کی غلط معلوم ہو۔

عدالت ہائے اپیل ماتحت کی رائے

**دفعہ ۴۲۴** - قواعد مندرجہ باب ۲۶ بابت رائے مصدرہ عدالت فوجداری مجاز سماعت ابتدائی کے جہانتک ممکن ہو بجز ہائیکورٹ کے باقی ہر عدالت اپیل کی رائے سے متعلق سمجھے جائینگے۔

مگر شرطیہ ہے کہ اگر عدالت اپیل اسکے خلاف حکم نہ دے تو ملزم کو رائے سُنانے کے لئے حاضر کرنا یا حاضر رکھنا ضرور نہوگا۔

ہائیکورٹ اپیل کے حکم کا سرٹیفکٹ عدالت ماتحت میں بھیجدے گی

**دفعہ ۴۲۵** - (۱) جب اس باب کے مطابق ہائیکورٹ سے کوئی مقدمہ بصیغہ اپیل فیصل کیا جائے تو ہائیکورٹ کو لازم ہے کہ اپنی رائے یا حکم بذریعہ سرٹیفکٹ اُس عدالت میں بھیجدے جس نے تجویز یا حکم سزایابی یا کوئی اور حکم جسکی ناراضی سے اپیل ہوا ہو قلمبند یا صادر کیا ہو اور اگر وہ تجویز یا حکم سزایابی اور حکم سوائے مجسٹریٹ ضلع کے کسی اور مجسٹریٹ کی طرف سے قلمبند یا صادر ہوا ہو تو سرٹیفکٹ بتوسط مجسٹریٹ ضلع کے مرسل کیا جائیگا۔

(۲) اس عدالت کو جسکے پاس ہائیکورٹ کی رائے یا حکم بذریعہ سرٹیفکٹ کے پہونچے لازم ہے کہ بمجرد حصول اُسکے ایسے احکام صادر کرے جو ہائیکورٹ کی رائے یا حکم کے موافق ہوں۔ اور اگر ضرورت ہو تو مقدمہ کے کاغذات اُسکے مطابق صحیح کئے جائینگے۔

اپیل کے دوران میں حکم سزا کا معطل رہنا ضمانت پر اپیلانٹ کی مخلصی

**دفعہ ۴۲۶** (۱) عدالت اپیل یہ حکم دیسکتی ہے اور اُسکی وجوہ قلمبند کیجائینگی۔ کہ کسی شخص مجرم قرار دادہ کے اپیل کے دوران میں تعمیل اُس حکم سزایابی اور حکم کی معطل رہے جسکی ناراضی سے اپیل ہوا ہو۔

اور یہ بھی حکم دے سکتی ہے کہ اگر شخص مجرم قرار دادہ حبس میں ہو تو وہ ضمانت پر یا خود اپنے مچلکہ پر مخلصی پائے ؁

(۲) اختیار جو اس دفعہ کی رو سے عدالت اپیل کو حاصل ہے ہائیکورٹ کی طرف سے بھی اُس وقت نافذ ہو سکتا ہے جب کسی شخص مجرم قرار یافتہ کا اپیل کسی عدالت ماتحت ہائیکورٹ میں دائر ہو۔

(۳) جب بالآخر اپیلانٹ کی نسبت حکم سزائے قید یا مشقت تعزیری بجالت قید یا حبس بعبور دریائے شور صادر کیا جائے تو وہ ایام جن میں اُس نے حسب طریقہ متذکرہ صدر مخلصی پائی ہو اُسکی سزا کی میعاد کے محسوب کرنے میں خارج کئے جائینگے۔

حکم برأت کے اپیل کے وقت ملزم کی گرفتاری

**دفعہ ۴۲۷۔** جب کوئی اپیل مطابق دفعہ ۴۱۷ رجوع کیا جائے عدالت ہائیکورٹ اس حکم کا وارنٹ صادر کر سکتی ہے کہ ملزم گرفتار ہو کر اُسکے روبرو یا کسی عدالت ماتحت کے روبرو حاضر کیا جائے۔ اور جس عدالت کے حضور وہ حاضر لایا جائے اُسے اختیار ہے کہ روز انفصال اپیل تک اُس کو قید خانہ میں بھیجے۔ یا اُسکو ضمانت پر رہا کرے۔

عدالت اپیل شہادت مزید لے سکتی ہے یا لئے جانے کی ہدایت کر سکتی ہے۔

**دفعہ ۴۲۸۔** (۱) اسباب کے مطابق کسی اپیل میں مصروف ہونے کے وقت عدالت اپیل کو لازم ہوگا کہ اگر وہ شہادت مزید کا لینا ضروری سمجھے تو اپنی وجوہ قلمبند کرے اور اختیار ہوگا کہ ویسی شہادت وہ خود لے یا شہادت کے کسی مجسٹریٹ کی معرفت لئے جانیکی ہدایت کرے۔ یا اگر عدالت اپیل ہائیکورٹ ہو تو یہ حکم دے کہ شہادت مذکور کسی عدالت سشن یا مجسٹریٹ کی معرفت لیجائے۔

(۲) جب شہادت مزید عدالت سشن یا مجسٹریٹ کی معرفت لیجائے تو اُسے لازم ہے کہ ویسی شہادت کے ساتھ قطعہ سرٹیفکٹ عدالت اپیل میں بھیجدے اُسپر ویسی عدالت اپیل کیسکے طے کرنے میں مصروف ہوگی۔

(۳) باستثنائے اُس صورت کے کہ عدالت اپیل اور طرح پر ہدایت کرے جب شہادت مزید لیجائے لازم ہے کہ ملزم یا اُسکا وکیل حاضر رہے۔ مگر ویسی شہادت اہالی جوری یا اسیسروں کے روبرو نہ لیجائیگی ؁

(۴) شہادت تحت دفعہ ہذا باب ۲۵ کے احکام کی پابندی کیساتھ اس طور پر لیجائے گی